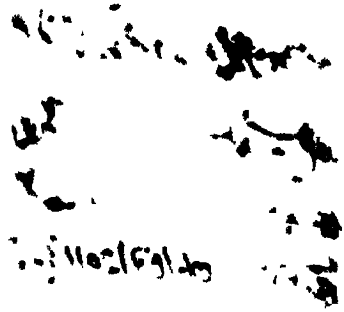


انتقال

ردیف منفعت کلی ارشد رانی [illegible] رفت

بحیری ریحانی احمد [illegible] نعمت [illegible]

در روز شنبه چو بوقت صدور [illegible]

و پنجم [illegible] گذشت [illegible] احمد [illegible]

[illegible]

[illegible] امام حضرت [illegible] علیه السلام [illegible]

در [illegible] امام حضرت علی علیه السلام [illegible]

[illegible]

[illegible] دوم کا بیٹا ہے یا حسینا و حسن

[illegible] مہدیٔ اجل پھر اعمال ہیں مرا نہ بولو [illegible]

[illegible] سیں دہر دن شاب قدم اور [illegible] بدن

عرض یہ ہے یا دل امام [illegible] محمد [illegible] معبد [illegible] عشق

عرض ہے [illegible] خدمت [illegible] کا جام [illegible] یا علی یا [illegible] یا ابو الحسن

عرض ہے [illegible] اعلام [illegible] من جا [illegible]

عرض میری [illegible] حسب [illegible] جدا [illegible] کفن

عرض میری جو [illegible] حضرت ذوات [illegible] آفات محمد [illegible]

[illegible] عابد فضول [illegible] ہو [illegible] نشان [illegible]

صلوات [illegible] علی فضل [illegible] منبد [illegible]

[illegible]

٤٨٢

[illegible]

سنل ... جواب اوناره با ... محمد مصطفی بو ... [illegible]

بر یعقوب کاوردی ... [illegible]

... اوس قوم ... اوسیان ... [illegible]

... سلطان ... یعقوب کاوردی ... [illegible]

الرحمن الرحيم

نحيا تحت كنف ينامو قم قم يا صبيكم نامو خلق الخلق لا ينامو

قم قم يا صبي كم نامو العرش والكرسي لا ينام قم قم صبيكم نامو

اللوح والقلم لا ينامو قم قم يا صبـ نامو

كل الملائكة لا ينام قم قم يا صبي نامو

الشمس والقمر لا ينامو قم قم يا صبي كم نامو

النجم والشجر لا ينامو قم قم يا صبي كم نامو

السماء والعرش لا ينام قم قم يا صبي [illegible] نامو

ز الف الله ... عالم ... [illegible]

ب برای ما ... سرنا مصطفی | [illegible]

ت ... تاج ... [illegible] | [illegible]

ث ثنا مرتضی و ... | ثابت اصلی ... [illegible]

ج جنت ... عبادت ... | جامع ... الاعلی است

ح حساب ... | ... العلی [illegible]

خ خدا ... خواند ... خویش ... | خوبه ... است

د دال ... در درج ... | ... [illegible]

ذ ذکر ... ذوالفضل الجلیل | ذوالعلی ... [illegible]

ر رضوان او رضای اوست رحمن الرحیم | راحم ... [illegible]

ز زینت ... | ... [illegible]

س ... [illegible] | [illegible]

ش ... [illegible] | [illegible]

... [illegible]

[illegible] / [illegible] علی

[illegible] هست / عالم علم لدنی [illegible] الا علی است

[illegible] غیب [illegible] / [illegible] دریا [illegible] علی است

[illegible] / فخر [illegible] علی است

تا [illegible] عشق [illegible] / [illegible] الا [illegible] علی است

[illegible] / گنج [illegible] علی است

[illegible] نبی [illegible] / [illegible] لطیف [illegible]

[illegible] / [illegible] باران [illegible]

[illegible] نبی و رسول [illegible] / [illegible] فرد [illegible] علی است

[illegible] / [illegible] علی است

[illegible] / [illegible] علی است

[illegible] الله [illegible] / [illegible] علی است

[illegible]

یا صبا نیاد من میری طرف سے [illegible]

تحفہ [illegible] خدا [illegible] عاجز [illegible]

فرزند [illegible] تم [illegible] سرش

مصطفیٰ کے لاڈلے [illegible] کے نور العین تم

سرو باغ [illegible] اور گلشن حسنین تم

[illegible] چھوڑ کر [illegible] کو [illegible] تم

تم نبی کے لاڈلے [illegible] تم [illegible]

حضرت حسنین کے [illegible] مثال

جان [illegible] میری [illegible]

تم سا [illegible] مصیبت سے محال

دین اور دنیا [illegible] دو جہاں کے بادشاہ

محرم راز الٰہی واقف [illegible]

اے [illegible] غم خوار [illegible] نگاہ

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

... ایسا ہوں جو ہر دم ہوا بینا ہے ...
دشمن شیطان نے غفلت کر ڈالی ...
... کامل ہو ...
... نفس سرکش ...
میں تمہارا ہوں تمہیں لیجیو میری خبر شتاب
راہ عصیان میں خدا را ہو دستگیر و ثواب

الجان والساكن ... قوم ...

... [illegible] ... قوم ...

... [illegible] ... جنا مو ... قوم

الصراط والميزان [illegible]

الغرة والعدين [illegible]

⑦

[illegible] ... سا مو

[illegible] ... با الموت

[illegible] واللوش [illegible]

القوم على [illegible] ... بعضهم ... بالجنب [illegible]

[illegible] ... سا مو

[illegible] ... يعني ... [illegible]

[illegible]

7

بسم الله الرحمن الرحیم

اول و آخر [illegible]

[illegible]

[illegible] سلطان شرف [illegible] المنتهی [illegible]

[illegible] عالی [illegible]

[illegible]

اور [illegible] نین [illegible] اور شب

ای [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

ای [illegible]

نظر کر دیکھو تم اوس [illegible] برابر بد لعین

کون ہر وہ کہ [illegible] بیدار ہووے بالیقین

اوسکا ذکر [illegible] سیاہ

آپ [illegible] اوسکی ثنا [illegible] آگا

شانعی احمد [illegible] کی یوں [illegible] خدا

ای محمد [illegible] سب [illegible]

یعنی ہم [illegible]

لولاک لما خلقت الافلاک [illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم

صلی الله علیک یا ابا عبد الله صلی الله علیک

یا ابن رسول الله و علی المستشهدین معک یالیتنی

کنت معکم فافوز فوزا عظیما

[illegible]

قال رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم من بکی علی
الحسین او بکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتی ہین کہ جو کوئی
میری حسین پر رووی یا رولاوی اوس پر بہشت واجب ہوتا ہی
ای دوستان و ای محبان جناب سید الشہدا علیہ السلام یہ مجلس
ماتم جناب سید الشہدا علیہ السلام کی ہی جو مصیبت حضرت کی
سنکر روویگا جنت اوسکا ہی ریان ابن شبیب سی روایت
ہی کہ روز اول ماہ محرم مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت مین
گیا حضرت نی فرمایا کہ ای ابن شبیب اس مہینی مین [illegible] جاہلیت مین
کو بھی قتل کرنا تہا اور لڑائی کو حرام جانتی تہی مگر اس امت بد نی نہ
حرمت اس مہینی کی رکھی اور اپنی پیغمبر کی حرمت بجا لائی ذریت
پیغمبر کی ساتھ لڑی اور جناب امام حسین ع کو لی آئی [illegible] کی
محرم کا نزدیک ہوتا تہا [illegible] اور حضرت کی
[illegible] فرزند حضرت کی روبرو [illegible] علی [illegible]
[illegible]

ماتھوں پر لاتی تھی اوس طفل شیرخوار کی کلی تن پر مار الغرض
مصیبت حضرت امام حسین پر ہوئی ہی ایسی کسی پر نہیں ہوئی ہی
پس اگر آدمی رویا چاہی تو رووی حضرت امام حسین کی لیئی فقط

بگریند ای عزاداران بگریند   برای شاہ مظلومان بگریند

راویان اخبار جگرسوز و ناقلان آثار حکایات غم اندوز روایت
کرتی ہیں کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مرض زیادہ
ہوا انکو حضرت پیغمبر کو حضرت مرتضی علی اور فضل بن عباس
ہاتھ پکڑ کر مسجد میں تشریف لائی اور بعد ادای خطبہ بلیغ کی فرمایا
کہ ایہا الناس میں اب تم میں سی جاتا ہوں اور تم حوض
کوثر پر مجھسی ملوگی تو میں تمسی پوچھونگا کہ تمنی کیا کیا اونکی ساتھ
کہ دو چیزیں بزرگ جو میں تم میں چھوڑ جاتا ہوں ایک کتاب
خدا ہی اور ایک اہلبیت میری ہیں اور یہ دونوں آپس میں جدا نہونگی
جبتک کہ حوض کوثر پر میری پاس نہ پہنچیں پس میں وصیت کرتا ہوں کہ میری
اہلبیت پر سختی نکرو اور اونسی پراگندہ نہو کہ یہ تمسی سزاوار تر ہور
پیغمبر کا رخصت [illegible] اللہ [illegible] علی ابن

ابی طالب بھائی ہی میرا اور وصی ہی بعد میری اسو اسطی [illegible] دیا گیا

کہ اسکو رسول خدا نی باغ فدک جس سے لیا اور علی ابن ابی طالب کو فرزند

نجات دینی والا حسنین کو شہید کیا اور اہلبیت کو اسیر کیا بعض [illegible]

فصیحت فرمایا کہ میں تشریف لی گئی اور بلال کو فرمایا کہ میری حسن اور

حسین کو بلا لاؤ جب حسین علیہ السلام حاضر ہوئی تو حضرت نی ان دونوں

سینی سی لگایا اور بہت پیار کیا اور فرمایا کہ یا علی بعد میری ان

پر مصیبت ہی عظیم ہو دیگی یا علی میں فاطمہ کو اور حسین کو بہت

دوست رکھتا ہوں یا علی تم بھی انکی رضا جوئی اور دلدہی میں قصور

نکیجیو پس جس وقت حضرت فاطمہ علیہ السلام نی یہ کلمات جانسوز سنی

بی اختیار رو دی تب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ ای

فاطمہ کیوں روتی ہو عرض کی کہ کس طرح سی میں نروؤں کہ حضرت کا یہ

حال میں دیکھتی ہوں حضرت پیغمبر نی حضرت فاطمہ زہرا کو بلا

کر بیٹھایا اور بہت پیار کیا اور فرمایا کہ [illegible] بہ

شست ہو دیگی اور [illegible] حضرت پیغمبر [illegible]

اتنی اور [illegible]

کہا ہی اور مجہی فرمایا ہی کہ اگر مراجب کہی تو اوسکی روح قبض کیجیو

اور حضرت جبرئیل نی عرض کی کہ میز رر درگاہ عالم ستان تعالی

ہمارا او سوقت حضرت سید خدا نی فرمایا کہ ای ملک الموت

قبض روح میں مشغول ہوا اور حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی نسبت کرلین اور روح مطہر عالم قدس کو روانہ

ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون

[illegible]

قال النبی صلی الله علیه وآله وسلم من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی
وجبت له الجنة روایت ہے کہ ایک شخص کہ جس کا
کا نام حسین ہوتا ہے اور اسکی ماں باپ پکارتی ہیں کہ یا حسین
جناب فاطمہ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ اگر میرے حسین کو کوئی پکارتا
ہے تو حق تعالی مجھے جزائے خیر دے اور اگر اس شخص کو کوئی پکارتا
ہے تو خدا اُسے محبت حسین ملتی ہے روایت ہے کہ بعد وفات
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بلال کی اذان دینا
موقوف کیا تھا ایکدن جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام نے فرمایا
کہ میں چاہتی ہوں کہ اپنے باپ کے موذن کی اذان سنوں جب یہ
خبر بلال کو پہنچی تو بلال نے اذان دینا شروع کیا جس وقت الله
اکبر کہا حضرت فاطمہ علیہا السلام کو جناب پیغمبر رسول خدا یاد آئی اور جہد
اپنی نہیں ضبط کیا اور ہرگز ہوسکا بی اختیار رونی لگیں جس وقت
موذن نے کہا کہ اشہد ان محمد رسول الله حضرت فاطمہ علیہا السلام
نے ایک نعرہ آه ما ما ارا الله زمین پر گر پڑیں بعد بیہوش ہو گئیں
[illegible] جاتا کہ حضرت [illegible] تشریف لے گئیں [illegible] کہا
کہ [illegible]

کہ لازم انکو ترک کیا کہ دختر سید انبیا نی وفات کی بعد ان نی انکو
قطع کیا لیکن جب حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام [illegible]
ایسی فرمایا کہ بلال سیتی کہو کہ اوو انکو تمام کرے جب بلال نی عرض کی
کہ ای دختر سید عالمیان مجھی لازم ہے ولیکن اخر از زمانہ [illegible]
رکھو مبادا تم ہلاک ہو جاو حضرت نی معاف کیا

بکر سید نی عزادار ... بکر ... [illegible]

راویان اخبار جگر سوز و ناقلان آثار غم اندوز روایت کرتے
ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سیتی روایت ہے
کہ جناب فاطمہ زہرا نی بعد وفات حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی [illegible]
کی تھی ایسی غلامان جناب فاطمہ [illegible]
ہی جناب فاطمہ زہرا کو ایکبارگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہ یا علی خبر وفات مجھی پہنچی ہی اور میں سوی آخرت کی جاتی
ہوں تجھی سپرد بامر اللہ رسول کی بیٹی ہو فرمایا کہ جو کچھ
تمہیں کہنا ہو فرماو جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام نی کہا کہ یا علی
میں کبھو جھوٹ نہیں بولی اور کبھو نافرمانی تمہاری نہیں
کی حضرت امیر نی فرمایا کہ معاذ اللہ ای فاطمہ تجھ کو سوگند ہو
خدا کی تم اعلم بہ پرہیزگار تر ہی تمام عالم کی عورتوں سی ای
فاطمہ مجھ پر نہایت ناگوار ہی جدائی تمہاری لیکن لاچاری ہی
ای فاطمہ مجھی سوگند کہ آج مجھی رسول خدا کی جدائی کی مصیبت
مجھ پر تازہ ہوئی پس جناب امیر علیہ السلام رو دئی کہ جناب فاطمہ
نی فرمایا کہ یا علی پہلی وصیت میری یہ ہی کہ بعد میری امامہ سی
نکاح کیجیو کہ وہ میری فرزندوں کو دوست رکھتی ہی اور دوسری
وصیت یہ ہی کہ میری جنازہ [illegible] دفن [illegible]
[illegible] رات کو دفن کیجیو پس
[illegible]
[illegible]

اور فرمایا کہ ای اسما حضرت جبرئیل چالیس درم کافور کی بہشت سے
رسول خدا کی واسطے لائے تھے حضرت نے تین حصہ کئے تھے
اور ایک حصہ اپنی واسطے لیا تھا اور دو حصہ میری اور علی
کی واسطے رکھی تھی علی کا حصہ رہنے دو اور میرا حصہ لا کر مجھے حنوط
کرو پس بعد حنوط حضرت نے اپنی تئیں [illegible] اور بند
چادر سے ڈھک لیا اور اسما کو فرمایا کہ تھوڑی دیر کی بعد [illegible] بعد
ایکساعت کی مجھے پکارنا اسما اور ام سلمہ علیہا السلام نے بعد
ایکساعت کی پکارا کہ ای دختر محمد مصطفیٰ [illegible] فرزندان
آدم کچھ جواب نہ پایا اور تھی [illegible] بدن مبارک حضرت
اپنی پدر بزرگوار کے پاس تشریف لے گئیں [illegible] حسن حسین
تشریف لائے اور پوچھا کہ ای اسما ہماری ماں اس وقت کیوں
سوتی ہیں اسما نے عرض کی جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اس
جہان سے تشریف لے گئیں یہ سنا اس وقت جناب حسین علیہ
السلام گریبان چاک کیا اور نوحہ [illegible] اور ماتم کیا

انا للہ وانا الیہ راجعون

صلى الله عليك يا

أبا عبد الله صلى الله عليك

يا ابن رسول الله على

المسجد بن صعد إلى النبي

قال [illegible] شهر [illegible] الله [illegible]
الحسين [illegible] [illegible] الى [illegible]

روایت ہی کہ ایکدن جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نی زار زار روکی
فرمایا کہ [illegible] حضرت امام حسین کی واسطی آسمان روئی چالیس [illegible]
روز [illegible] اور آفتاب [illegible] چالیس [illegible] کسوف اور بہار
بہت کی اور دریا [illegible] اسمان [illegible] ہین
اور جسدن امام حسین کو شہید کیا [illegible] ہاشم کی عورتون نی خضاب
نہین کیا ہی اور سر [illegible] اور کنگھی نہین کیا ہی اور [illegible] حضرت امام حسین
علیہ السلام کی [illegible] ہین اور جناب امام زین العابدین [illegible] امام حسین
کو یاد کرکی روتی تھی [illegible] ایک [illegible]
[illegible] امام حسین [illegible]
جناب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چونکہ بکرا ایسا بعینہ ایسا ہو گیا جیسا اول تھا پھر کیا تو حضرت نے پوچھا کہ
گوسفند کو جلد جلد کیوں ذبح کرتا ہے عرض کی اُس نے کہ
معمول ہمارا ہے کہ اول ہم گوسفند کو پانی پلاتے ہیں بعد بعد ازاں
ذبح کرتے ہیں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے دستار مبارک
اپنی زمین پر پٹک دی اور اتنا روئے فرمایا کہ میرے باپ کو پیاسا
ذبح کیا ہے ہر چند اُس وقت جناب امام حسین علیہ السلام نے پانی طلب
کیا لیکن کسی نے ایک قطرہ پانی کا نہ دیا بلکہ سیدی عطشان زمین پر جان
شاہ مظلومان بکشند

راویان اخبار جگر سوز و ناقلان آثار غم اندوز روایت کرتے ہیں کہ ماہ مبارک
رمضان کی نوزدہم کی صبح کو جناب امیر اوس کی شہید ہوئے تمام شب
بیداری میں عبادت حق تعالیٰ میں مشغول تھے ام کلثوم نے عرض کیا
کہ یا امیر المومنین آج شب کیوں بیداری اور اضطراب کیا ہے حضرت نے
فرمایا کہ صبح کو میں شہید ہوں گا بس جب حضرت کی اذان کہنے کا
وقت آیا ام کلثوم نے عرض کی کہ آج بعد ... کہ آپ ... بجائے ...
تشریف لے جائیں ... اور حضرت نے ...

کیا خواب میں نے دیکھا ہے کہ [illegible] ہوگی لیکن عنقریب [illegible]
چاہتا ہوں نہیں دور کریں فرمایا کہ اے ام کلثوم انہیں کچھ نہ کہو کہ مولا ہم
کرنی ہیں اور بعد میری قسم ہے کہ یہ میری گو اگر اڑا کہیں گی جب حضرت
حضرت امیر متوجہ مسجد کی طرف ہوئے تو حضرت ام کلثوم نے حضرت امام
حسن کو خواب سے جگایا اور کہا کہ حضرت امیر مسجد تشریف لے گئے
حضرت امام حسن علیہ السلام بے اختیار دوڑے ہنوز امیر مسجد تک نہ پہنچے تھے
کہ حضرت امام حسن سے ملاقات ہوئی عرض کی حضرت امام حسن نے
کہ اس وقت ہنوز صبح نہیں ہوئی حضرت کس لیے کیوں تشریف لائے ہیں
فرمایا کہ اے نور دیدہ میں نے ایک خواب ہولناک دیکھا ہے کہ وہ خواب
دلالت کرتا ہے میری موت پر کہ میں [illegible] ہوں اسی لیے میں چاہا حضرت
امام حسن علیہ السلام نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ حضرت کے ساتھ ہوں
حضرت امیر علیہ السلام نے قسم دی اور منع فرمایا کہ تم گھر میں جاؤ بس حضرت
حضرت امام حسن گھر میں تشریف لے گئے تو دیکھا حضرت ام کلثوم دروازے
پر بیٹھی رو رہی ہیں واویلا جس وقت حضرت امیر علیہ السلام مسجد میں
داخل ہوئے بعد وضو رکعت نماز کی ادا کی ابن ملجم ملعون کو تمام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیه السلام [illegible]

روتی رہی نسبت تھا کہ جس [illegible] کہ اپنی فرزند ہو کر تیری [illegible]
نعم معہ یکتا اس میں رونق ہیں [illegible] ہیں [illegible] حضرت حسن
علیہ السلام حضرت امیر کو [illegible] حضرت زینب اور ام کلثوم اور
فرزند روتی تھیں اور قریب تھا کہ اپنی [illegible] کریں [illegible] حضرت
جناب حسین ع کا [illegible] حضرت کی انتظار کی [illegible]
حضرت امیر نے ان کو دلاسا و تسلی کیا اور فرمایا کہ باقی عمر کا مالک کر
بلایا اور خطاب امام حسن ع کو فرمایا کہ [illegible] ایک
ضرب تیغ سے قصاص کیجیو کہ [illegible] نہیں ایک ضرب [illegible] اور
اشتر زہر سے کیجیو حضرت [illegible] تھی اور [illegible] میں
آتی تھی ہوا [illegible] شب بست و یکم ماہ مبارک رمضان کی
اپنی سب فرزندوں کو حضرت [illegible] کی طرف
دیکھا اور کہا کہ آج میں تم میں سے جاتا ہوں [illegible] کرتا ہوں
کہ مخالفت حسین کی [illegible] اور امام حسن
اور حسین علیہما السلام کو [illegible] حضرت امام
حسن علیہ السلام کو دیا [illegible] اسرار امامت اور خلافت [illegible]

وصی [illegible] مصطفی با پاکی [illegible] حسن [illegible] بادر

[illegible] مبارک [illegible] اشهد ان لا اله

الا الله و اشهد ان محمداً رسول الله [illegible]

[illegible] انا لله و انا الیه راجعون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... صاحب ... آشکار هوا

تیغ ... آشکار هوا

[illegible] ... هوا

[illegible] ... هوا

[illegible] ... هوا

[illegible]

[illegible] ... هوا

[illegible] ... هوا

[illegible] ... هوا

[illegible] ... هوا

[illegible]

مجلس نوا ... [illegible] ... غضب کی ... شیر کی ... [illegible]

نجل ... خنجر فولاد ... هوا = ... احمد مختار ... [illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ

روایت ہے کہ ایکدن جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حسین کے ڈہونڈنے
کو باہر تشریف لائے اور مقداد بھی ساتھ تھے ایک جا پر شاہزادہ سوتے
تھے [illegible] بھی [illegible] دیکھا کہ ایک سانپ [illegible] [illegible] دستہ میں
پکڑے ہوئے تھا اور ایکدرخت کے سایہ کے نیچے حسین سوتے [illegible] سانپ نے
پیغمبر خدا کو دیکھ کر [illegible] کیا اور [illegible] حضرت نے [illegible] فرمایا کہ
سمجھا کہ یہ سانپ کیا کہتا ہے عرض کیا مقداد نے کہ خدا [illegible] بہتر جانتے ہیں
حضرت نے فرمایا کہ یہ کہتا ہے کہ میں محافظ ہوں [illegible] [illegible] حسینی محی
پاسبان ان صاحبزادہ اور [illegible] سانپ ایک بیابان میں روانہ ہوا اور
حضرت پیغمبر خدا اور [illegible] صاحبزادہ کے پاس پہنچے اور سر حسین کا اپنے دامن میں
لیا اور زبان مبارک اپنی حسین کی منہ میں دی جسوقت صاحبزادے
چونکے خواب سے اسوقت حضرت نے اپنے کاندہے پر سوار کیا اور گھر میں لے
آئے [illegible] [illegible] جناب سید الشہدا کی خیال کر کہ اپنی حسین کو
[illegible] [illegible] [illegible] فرزند [illegible] کو [illegible]

ذبح کیا اوس وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حالت ہوگی
اور کس طرح حضرت کا روح مقدس کو اضطراب ہوگا بکر ابی فراد [illegible]
راویان اخبار حکایت [illegible] اثار علم [illegible] روایت کرتے ہیں کہ حضرت
امام حسن علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ میں زہر سے شہید ہونگا جب یہ ظاہر ہوئی
کہ یا ابن رسول اللہ حضرت کو کون زہر دیگا تو فرماتے تھے کہ جعدہ دختر اشعث
اور وہ حضرت کی زوجہ تھی پس بعد مدت حاکم شام نے کچھ مال اوسکو
سازش قاتل جعدہ کے پاس بھیجا اور کہا کہ یہ زہر امام حسن کو کہلا دے تو
میں ہزار درم بھی دونگا اور تیرا نکاح اپنے بیٹے کے ساتھ کر دونگا ایکدن
حضرت امام حسن علیہ السلام روزہ سے تھے اور وہ دن بہت گرم تھا وقت
افطار کی حضرت نے پیاسے تھے کہ جعدہ ملعونہ شربت حضرت کی واسطے
لائی اور وہ زہر اوس شربت میں داخل کر دیا اور پیالہ شربت حضرت امام
حسن علیہ السلام نے وہ پیالہ [illegible] فرمایا کہ ای دشمن [illegible] مجھکو
[illegible] تو بھی اوس ملعونہ [illegible] خدا تجھکو اور تیری
اپنی عذاب سے معذب کرے پس [illegible] حضرت امام حسن علیہ السلام
درد شکم سے تڑپ رہے تھے پس حضرت نے [illegible]

اور سفر گلی کا جگر مبارک کی طشت میں گری اور نفس مبارک منقطع ہوا
اور رنگ مبارک سبز ہو گیا اسوقت جناب حسین علیہ السلام تشریف
لائے اور اسی حال سے اپنے بھائی کو دیکھا منہ سے منہ ملتے تھے اور بولے
تھے حضرت امام حسن علیہ السلام نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اپنا
وصی اور جانشین کیا اور اسرار امامت اور خلافت سپرد کی اسیوقت
ام کلثوم کو کہا کہ ای خواہر قاسم کو لا دے پس اسوقت حضرت قاسم حاضر ہوئے
تو حضرت نے گلے لگایا اور منہ سے منہ ملایا اور فرمایا کہ ای قاسم تجھے وصیت
کرتا ہوں میں کہ جسوقت تو حسین کو دیکھے کہ صحرای کربلا میں درمیان
اعدا کے گرفتار ہے زنہار اسے نہ چھوڑیو اور بھائی اپنا سر اوسکے قدم پر
فدا کیجیو تا مجھے تجھ سے قیامت میں خوش ہوئے افسوس ہے کہ مجھے مرگ
نے امان نہ دی مگر یہ وصیت ہے اپنا سر فدا کرنا پس قاسم کا ہاتھ حضرت
امام حسین علیہ السلام کے ہاتھ میں حوالے کیا اور کہا کہ یہ میرا لیے بہت پیارا
کرتا ہوں تم بھی اسپر نظر شفقت رکھیو پس اسوقت شب پنجشنبہ ماہ صفر
کو آنکھیں اپنی وقت کے کھولی اور کہا کہ مجلس میں [illegible]
[illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible]

اور فرمایا کہ ای حسین تمہی نے خدا کو سونپا اور کلمہ پڑھا اشہد ان لا
اله الا الله واشهد ان محمد الرسول الله واشهد ان
علیا ولی الله کہا اور روح مقدس اعلی علیین کو تشریف لیگئی
انا لله وانا الیه راجعون لیس اوسوقت جناب امام حسین پر نور [illegible]

[illegible]

مجلس پنجم در بیان شهادت حضرت مسلم

صلی الله علیک یا ابا عبد الله صلی الله علیک یا ابن رسول الله وعلی المستشهدین معک بالسیف معکم فافوز فوزا عظیما

[illegible]

قال النبی صلی الله علیه [illegible] صلی الله علیه [illegible] الله وعلی العک [illegible]

قال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکی
او تباکی وجبت لہ الجنۃ ؏

حضرت ام سلمہ سے روایت ہی کہ ایکدفعہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گہر سے باہر تشریف لی گئی اور بعد مدت کی غبار آلودہ اور اندوہناک آئی اور دست مبارک میں کچھ خاک لائی پوچہا کہ یا رسول اللہ کیا حالت ہی فرمایا کہ مجہی ابہی ایک جا عراق میں ہی کہ اوسی کربلا کہتی ہیں کہ میری حسین کی قتل کی جای ہی وہان کی ایک مٹہی خاک اوٹہا لی ہی کہ میری ہاتہہ میں ہی یہ لی اور اسے رکہہ چہوڑو یعنی وہ خاک لیکر ایک شیشی میں بہر کر رکہی اور بہت سے محافظت کی جب امام حسین مکہ سے متوجہ عراق کی طرف ہوئی میں ہر روز اس شیشی کو باہر لالی تہی اور دیکہتی تہی جب دسویں تاریخ محرم کی آئی تو اول روز شیشی کو دیکہا کہ اوسی طرح سے تہا جب دوپہر ڈہلی آخر دن میں اوس شیشی کو دیکہا تو بجای خاک تمام لہو شیشی میں بہر گیا تہا میں نی جانا کہ آج میری حسین کو قتل کیا میں بی اختیار رونی لگی فاطمہ صغرا نی پوچہا کہ اماں جان کیوں روتی ہو کہا میری باپ نی خبر دی کی تمہین یعنی ہی خدا کی رسول نی کہا

میں نے کہا کہ آج فاطمہ نے شیشہ فلک کے بلا تمام لہو سے بھرا پایا معلوم ہوا مجھی
کہ آج تیری باپ کی بلی آئی ہے دانہ کربلا میں قتال آیا فاطمہ صغرا اوس شیشہ
کو لی اٹھی اور تماشا پیری اور سر چشم کا اور رو رونے پر جا بسو کنداکی گئی لور
کہا کہ ای جد بزرگوار آج میری حسین کو مار ڈالا او میں یتیم ہو گئی اور
میں ہو میری باپ بہلی کہ میری او پر برا ہی [illegible]
راویان اخبار و حاکیان [illegible] ناقلان آثار حکایت [illegible] روایت کرتی ہیں
کہ جب کوفیونکی حصار صد سے زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی پاس
پہنچی حضرت امام حسین ع نی حضرت مسلم بن عقیل [illegible] کی بیٹی کر
بہیجا اور فرمایا کہ اگر اہل کوفہ میری بیعت جمع ہو تو ہم بہی [illegible] اطلاع
کرو جسوقت حضرت مسلم اپنی اہل و عیال سے وداع ہو کر [illegible] کی
آئی تو دیکھا کہ ایک شخص نی ایک ہرن کو شکار کیا تہا اور اوسکی [illegible]
ذبح کرتا ہی حضرت مسلم نی [illegible] شگون بد سمجھا اور نہایت پریشان ہو کر
جب کوفی میں پہنچی تو مختار کی گہر میں اوترے کہ حضرت مسلم آئے ہیں
خبر سنکر [illegible] حضرت مسلم کی پاس آتی تھی اور حضرت مسلم [illegible] حضرت
[illegible] کی [illegible] بیعت کرتی تھی یہ سنکر [illegible]

پہنچا تو بولی حضرت امام حسین کہ کیں صرف حضرت مسلم اپنے کی اور وقت

حضرت مسلم کی [illegible] حضرت امام حسین [illegible]

ہزار آدمی بیچ [illegible] بیعت [illegible]

شاد [illegible] حسین [illegible]

کیا [illegible] [illegible]

جمع کر [illegible] بیعت [illegible] مسلم [illegible]

باقی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کیا [illegible] تمہارا

حاکم کیا [illegible] قتل

کرو [illegible] حضرت مسلم کو

[illegible] کر دی

[illegible] حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو مین اوسکو ابھی کر دیتی ہی کہ قتل وہ ملعون ابن زیاد نی کہا کہ خدا اسو ند کرے مین
نہین چہوڑونگا جب تلک کہ مسلم کو حاضر نکریگا ملعون ہانی نی کہا کہ خدا اسو ند کرے کہ
ہوسکا کہ مین اپنی مہمانکو بھیج دون کہ اوسکو قتل کری جب گفتگو زیادہ ہوئی
تو ابن زیاد نی ایک لکڑی ہاتھ مین لیکر ہانی کی سر پر ماری کہ سر ٹوٹ گیا اور خون جاری
ہوا ہانی نی چاہا کہ تلوار کھینچی غلامون نی ابن زیاد کی ہانی کو قید کیا
جب یہ خبر حضرت مسلم کو پہنچی فرمایا کہ سپاہی اوین اور جمع ہووین تو حضرت مسلم گھر سی
باہر نکلی اور متوجہ قصر ابن زیاد ہوئی وہ ملعون بھاگ کر دار الامارہ
مین تھا اور سوائی اوس ملعون کی تیس آدمی اور شرفا کوفہ کی ابن اشعث وغیرہ کو
باہر بھیجا کہ ان آدمیونکو ملامت اور حیلہ سی مسلم کی ساتھ سی پھیرین چنانچہ یہ
ملاعین باہر آئی اور جمعیت مسلم کو فریب سی اور وسواس شیطانی سی متفرق کیا
اور شہر کی لوگونکو کہا کہ کوئی ہر عاقل رہی کہ ہوکہ امیر نی قسم کہائی ہی کہ اگر مسلم
کی ساتھ سی پر آئندہ ہوگی تو [illegible] کو کہا کہ [illegible] نکی قتل کر دیگا اور
زن اور فرزند ونکو اونکی اہل شام کو بانٹ دیگا کوفیان بیوفائی
بیہ [illegible] بیس آدمی مسلم کی ساتھ تہی جب حضرت
[illegible] فیروز [illegible] واقف [illegible] مسجد مین گئی کہ نماز شام پڑہین جب نماز

پھرے بھی تو کوئی حضرت مسلم کی ساتھ نہ تھا حضرت مسلم اکیلے جاتے تھے کہ
دروازے پر بیٹھی طوعہ دیکھی کہا کہ تھوڑا پانی مجھے پلا دے طوعہ پانی
لائی حضرت مسلم نے پیا اور ایک دم بیٹھ رہے تب طوعہ نے کہا کہ ای بندہ
خدا تم اپنے گھر میں تشریف لیجاؤ اس شہر پر آشوب میں تمہارا ایسا
رہنا مناسب نہیں ہے حضرت مسلم نے کہا کہ میں اس شہر میں گھر نہیں رکھتا
اور میں مسافر غریب ہوں اگر مجھے تو اپنے گھر میں آج پناہ دیگی تو حضرت رسالت
پناہ بھی روز قیامت میں پناہ دیوینگے تب اس نے کہا کہ تم کون ہو حضرت مسلم
نے کہا کہ میں مسلم بن عقیل ہوں کوفیوں نے مجھسے دغا کی طوعہ نے حضرت مسلم
کو اپنے گھر میں [illegible] طوعہ کا بیٹا [illegible] مسلم کی آنے سے مطلع ہوا
تو صبح جا کر ابن زیاد سے کہا اوس ملعون نے محمد اشعث کو [illegible] بھیجا
مسلم [illegible] نے [illegible] حضرت مسلم گھوڑوں کی [illegible] سنی اور فرمایا
انا للہ وانا الیہ راجعون اور اپنی تلوار اور ہتیار لیکر [illegible] اور اون
کافروں پر حملہ کیا اور ایک حملہ میں کتنے کافروں کو جہنم واصل کیا اور جماعت
اور فوج حضرت مسلم کی بیان [illegible] مردوں کی [illegible]
تو دہ کو بھی [illegible] انکے [illegible] ان نے ایک تلوار ماری کہ حضرت

[illegible] غالب ہوا [illegible] کیا اور حضرت [illegible] جس طرف حملہ کرتے [illegible] توڑتے [illegible]

[illegible] ہوتی [illegible] سکت [illegible] اور ایک [illegible] بھیجی

[illegible] حضرت [illegible] کہ حضرت [illegible] اور [illegible] فوج [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]

نوکر [illegible] کیوں [illegible] حضرت [illegible] کہا [illegible]

[illegible] حضرت امام حسین [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] جب [illegible] وہاں [illegible]

[illegible] لیکن [illegible] کیوں [illegible]

[illegible] امام زمان [illegible] ابن علی [illegible] اور [illegible]

[illegible] بکر بن [illegible]

اوس [illegible] حضرت [illegible] اور اس وقت حضرت

حمد خدا کی [illegible] اور صلوات [illegible] حضرت

[illegible] نظم

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

بس ای معلا که دل ...

ما را ای ... مسلم مظلوم ...

خوش

[illegible]

غرض اولدر شاه کونشاعم ... اوسدم

همین معنی نهار ... ابلکه ... فهم ...

هر کیشی ...

همین ... مسلم ...

[illegible]

[illegible] ہم [illegible] و [illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ [illegible] امام [illegible] علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی غربت پر چالیس برس [illegible] اور [illegible] رہتی تھی اور [illegible] انکو عبادت [illegible] تعالی کی [illegible] جب [illegible] کا علاوہ افطار کے واسطے کھانا پانی [illegible] اور عرض [illegible] کہ یا [illegible] تو حضرت [illegible] اور فرماتے تھے کہ [illegible] کھانا [illegible] فرزند رسول خدا [illegible] شہید ہوا ہے اور [illegible] بھوکا پیاسا مارا گیا [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] پانی [illegible] تر ہو جاتا تھا [illegible] حضرت [illegible] کی ایک [illegible] صحرا میں سجدہ [illegible] اور [illegible] جب سر سجدے سے اوٹھایا تو [illegible] آنسوؤں سے تر ہو گئی [illegible] غلام نے [illegible] کی کہ [illegible] اور [illegible] کسو [illegible] کم نہیں ہوتا ہے فرمایا کہ وائے ہو تجھ پر حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے اور ایک اون میں سے گم ہوا تھا اور اسکی غم سے آنکھیں سفید ہو گئی تھی اور [illegible] ہو گئی تھی اور [illegible] بیٹا [illegible] یوسف [illegible] اور میرے [illegible] اٹھارہ [illegible] کو [illegible] قتل ہوتے کس طرح [illegible]

[illegible]

راویانِ اخبار جگر سوز و ناقلانِ آثار حکایت غم اندوز روایت کرتے ہیں

کہ جب حضرت امام [illegible] علیہ السلام شہید ہوئے تو ان کے لشکر سے حضرت کے دو لڑکے

اسیر ہوئے ابن زیاد بد نہاد کے پاس لے گئے اس ملعون نے قید کیا اور ان دونوں کو [illegible]

رکھتا تھا اور شام [illegible] دو روٹیاں اور دو کوزہ آب کہ دم بھی تھا اسی صورت

میں ایک برس گذرا ایک دن انہوں نے زندان بان سے کہا کہ اے شیخ آیا

جانتا ہے تو رسول خدا کو زندان بان نے کہا کیونکر نہیں جانتا ہوں کہ

پیغمبر ہیں انہوں نے کہا کہ اے شیخ ہم [illegible] محمد مصطفیٰ ہیں ہم فرزند ان کے

جو مسلم بن عقیل ہیں شیخ زندان بان ان کے پاؤں پر گر پڑا اور ان کو زندان سے

نجات دی [illegible] تمام شب [illegible] اور سیر کرتے [illegible] پھری اور دن کو

رہی جب دن [illegible] ایک [illegible] تو ایک [illegible] کے پاس پہنچی کہ وہ دروازے [illegible]

اپنے گھر کے [illegible] اس سے کہا کہ اے بیبی ہم دو لڑکے غریب ہیں ہم کو

اپنے گھر میں مہمان رکھ تو [illegible] نے کہا کہ تم کون ہو انہوں نے کہا کہ ہم

محمد مصطفیٰ کے [illegible] ہیں مسلم بن عقیل ہیں کہ زندان سے نکل کر بھاگتے ہیں آج رات

ہم کو اپنا مہمان [illegible] اس [illegible] نے ان کو اپنے گھر لے [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

رحم بی ماں سچ کہاں معلوم نہ ہوا کہ سوقت آیا اور پلکہ دو لڑکی مسلم کے
فرزند اوسکی ہمسائے میں اونکی ڈھونڈنی کی واسطی تمام [illegible] پھرا اور میری نعمہ
وائی بیہ زال نی کہا کہ ڈر خدا سے اور حضور محمد مصطفیٰ سے اوسی ملعون نے
کہا کہ تجھی کیا ہی جو کہتا ہو سو مجھی دی میں کہا اون بیہ زال کہا مالا تی وہ ملعون
کہانا کھا کر سو رہا جب آدھی رات ہوئی تو آواز دو لڑکوں کی رونیکی اوس ملعون
نی سنی بی اختیار غضب میں آیا اور اپنی ہاتھوں سے اندھیرے میں تمام گھر ڈھونڈتا
تھا کہ ناگاہ اوسکا ہاتھ ایک [illegible] دیوار کی پہلو پر پڑا انہوں نی کہا
کہ تو کون ہی اوس نی کہا کہ میں صاحب خانہ [illegible] تم کون ہو اوس نی [illegible]
دوسری بہائی کو جگایا اور کہا کہ خدا سوگند کہ جسکے [illegible] اوسکی [illegible]
میں گرفتار ہوئی اور اوس ملعون سی کہا کہ ای شیخ اگر ہم سچ کہیں تو ہمیں
امان دیگا اوس نی کہا کہ البتہ امان دونگا انہوں نی کہا کہ ہم عترت محمد مصطفیٰ
ہیں کہ زندان سی ابن زیاد کی پاس سی بہاگ آئی ہیں اوس شقی نی ایک ایک طمانچہ
اونکو مارا اور دونوں ہاتھ باندھ کر تمام شب [illegible] جب صبح ہوئی تو اونکو
نہر فرات پر لیگیا اور شمشیر برہنہ کی جب انہوں نی شمشیر برہنہ دیکھی تو رونی
لگی اور کہا کہ ہم [illegible] یتیم اور خورد سالی پر رحم کر اوس نی کہا کہ رحم میری دل میں

نہیں ہی

نہیں ہی اونہوں نے کہا کہ ہم قرابت میں رسول خدا کی ہیں ہمکو چھوڑ دیجیے
اونے کہا کہ تمکو کچھ قرابت نہیں ہی رسول خدا سے اونہوں نے کہا کہ ہمیں
جلدی جلدی بھیجا ابن زیاد کے پاس اوس ملعون نے کہا کہ تمہارا سر کاٹا جائیگا اونہوں نے
کہا کہ اگر ہمیں مارتا ہی تو فرصت دے کہ ہم نماز پڑھیں جب سے نماز پڑھ چکے
تو اوس شقی نے بڑی بہائی کو کہ محمد نام تہا اوسکو قتل کیا اور تن نازنین
کو دریا میں پہینکدیا اوس وقت چہوٹا بہائی کہ اوسکا نام ابراہیم تہا بہائی
کی لاش دیکھ کر رویا اور اوس شقی نے اوسکو بہی شہید کیا اور تن نازنین
دریا میں پہینکدیا اور سر اون صاحبزادوں کا ابن زیاد کے پاس ایک

[illegible]

[illegible]

چاہئے یہاں پر یہ بیت کو لکھنا — حالی ویرانہ موت ہے ... مقام سے

[illegible]

[illegible]

ومن السانحه من بحر التی لست معکم فافهم

فوز مستفعلن

[illegible]

قال النبي صلي الله عليه واله وسلم من بكى على الحسين او ابكى او تباكى وجبت له الجنة

روايت هي كه جس وقت حضرت امام حسين عم ني مكه سي كوچ كيا كربلا كو تو
راه ميں زهير بن قيس حضرت كي لشكر كي پاس پهنچا اور بعد [illegible] حضرت
كي [illegible] تها ايك روز [illegible] ديكها كه حضرت امام حسين عم
كي حضرت [illegible] جس وقت حضرت على اكبر بهي
[illegible] اور جس وقت [illegible] سر ساعت [illegible]
[illegible] اور [illegible] بلا تا
[illegible] ميں [illegible] حضرت امام حسين عليه السلام
[illegible] خدمت [illegible] اور كها كه ميرا [illegible] لشكر ميں
امام حسين عم كي [illegible] كو كها كه تو اپني اقربا كي پاس جا مبادا
ميري سبب تو بهي [illegible] ميں جاتا هوں اپني جان حضرت امام حسين عم
پر فدا كرون [illegible] اور كها كه خدا تجهي جزاي [illegible] ميري [illegible]
هي كه مجهي قيامت ميں حضرت امام حسين عم كي پاس ياد كيجو [illegible]
اوس سي وداع كي اور اپني اصحاب سي كها كه [illegible] كيا [illegible] جاهي

جا پہا اور آپ حضرت کی لشکر میں شامل ہوا اور حضرت امام جعفر صادق ؑ
سے روایت ہی کہ جب حضرت امام حسین ؑ منزل عقبہ سے آگے گئی تو اپنے
اصحابوں سے فرمایا کہ میں اسی سفر میں شہید ہونگا سب نے عرض کی کہ یا ابن
رسول اللہ کیونکر یا حضرت نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہی کہ کئی
سگ مجھپر حملہ آور [illegible] اون میں سے ایک سگ ابلق ہی کہ بیشتر مجھپر
حملہ کرتا ہی واللہ یہ مجھی [illegible] اور جب میں شہید ہو تا تو
پدر اس امت و توفیق [illegible] اور بعد میری بنی
امیہ محنت [illegible] رہیں گی جب تک قائم آل محمد [illegible]
کدورت [illegible] [illegible] را دیان اخبار حکم
سوزونا [illegible] روایت کی ہی کہ حضرت امام حسین ؑ تیسری
تاریخ ذالحجہ کی اور بعضی روایت سے آٹھوین تاریخ مکہ سے روانہ کربلا
ہوئی جب منزل ثعلبیہ میں پہنچے تو دشمن حر بن یزید ریاحی ہزار سوار سے
نزدیک حضرت کی بھیجا اور اوس دن نہایت گرمی تھی یہہ حضرت کی
پاس گیا اور کہا کہ السلام علیک یا ابن رسول اللہ و رحمتہ اللہ و برکاتہ حضرت
نے بعد جواب سلام پوچھا کہ تو کون ہی اپنی بندہ خدا حر نے کہا کہ میں حر ہوں

بھی خبر سید باچھی آیون حضرت نے فرمایا کہ میری ساتھ لشکر آیا ہی یا میری

مدد کو اوسی کہا خدا اسوقت کہ مجھی لشکر تمہارا ہی اور میں پناہ مانگتا ہون

خدا سی یا ابن رسول اللہ تم پھر جاؤ مدینہ کو کیونکہ یہان تمکو قتل کرینگی حضرت نے

فرمایا کہ مجھی قتل ہونیکی ... ہی تب کہا کہ مجھی ابن زیاد نی بھیجا ہی

کہ تمکو اوسکی پاس لیجاؤن حضرت نے فرمایا کہ جبتک میں جیتا ہون

جب تک یہ ہونیکا نہیں اور ... ہوئی اور جب تکی ہی کہ در طرف لشکر

بہادرین رہ کم کی نا دانستگی کربلا میں پہنچی در حضرت نے پوچھا کہ اس جگہ کا نام

کیا ہی لوگوں نے عرض کی ... اسکو کربلا کہتی ہیں تب حضرت نے نام

کربلا سنا تو روئی اور فرمایا کہ یہ جگہ اترنیکی ہی کہ یہان ہمارا خون گریگا

پس حضرت اوتری اور خیمہ سرا اوپر عرصہ ... کیا جب یہ خبر ابن زیاد کو

پہنچی تو اوس ملعون نے عمر سعد علیہ اللعنہ اور شمر ذی الجوشن علیہ اللعنہ کو چوبیس

ہزار سوار پیادی ساتھ کرکی بھیجا کہ حسین ابن علی کو تنگ کرو اور پانی

سی کو بند رکہو پس یہ ملعون کربلا میں پہنچی عمر ابن حجاج کو پانچ ہزار سوار ...

دریای فرات پر تعینات کیا کہ حضرت کی لشکر میں پانی نجانی پائے

حضرت عباس علیہ السلام ... حضرت امام حسن علیہ السلام ... کرای

برادر [illegible] لوارث کو مخالف [illegible] نہیں [illegible] حضرت نے فرمایا کہ

تم جاؤ اور کہو [illegible] مہلت [illegible] حضرت عباس [illegible] شب لیا

کہ [illegible] اور [illegible] زیادہ [illegible]

عبادت [illegible] اور [illegible]

لو [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت امام

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اجازت [illegible] حضرت [illegible]

جاؤ اس [illegible] کہ [illegible] میری [illegible] اور تم [illegible]

ہیں [illegible] حضرت [illegible] اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] جب [illegible]

خدا [illegible] حضرت [illegible] اور تمام [illegible] حضرت امام حسین

اور تمام [illegible] عبادت [illegible] اور [illegible] میں مشغول تھی [illegible]

[illegible]

صبح شہادت ہوئی تو حضرت نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم سب
شہید ہو گے سوائے علی ابن الحسین کے اور تمام لشکر حضرت کا بیس سوار اور چالیس
پیادے تھے حضرت امام حسین علیہ السلام سوار ہوئے اور علم حضرت عباس کو دیا جس وقت
دونوں صفیں برابر ہوئیں اس وقت حر نے عمر سعد سے پوچھا کہ اے عمر امام حسین علیہ السلام
سے تیرا لڑائی کا ارادہ ہے کہا البتہ پس حر نے گھوڑے کو دوڑایا اور حضرت امام حسین علیہ السلام
کے پاس آیا اور اپنی سپر الٹی سر پر رکھی اور عرض کی اے فرزند رسول میں توبہ کرتا ہوں
میری توبہ قبول ہے اور حضرت نے فرمایا کہ ہاں رسول اللہ نے مجھ کو اس مکان میں
کہہ دیا ہوا لکھا ہے یہ حالت جو تیری ہے آیا تو یہ میری قبول ہو گی حضرت نے
فرمایا کہ ہاں پھر حر نے عرض کی کہ مجھے اجازت ہو کہ اول میں ان کافروں سے لڑنے کو
جاؤں اور اول میں تم پر سے تصدق ہوں پس حر اجازت لے کر لڑائی میں آیا
سو تو چالیس کافر اس کے ہاتھ سے مارے آخرش گھوڑا حر کا مارا گیا حر پیادہ
لڑتا تھا تمام تفنگ زخمی ہو کر گرا اور اصحاب حضرت کے حر کو وہاں سے اٹھا لائے ایک
رمق جان باقی تھی اور خون بہتا تھا حر نے آنکھیں کھولیں اور کہا یابن رسول اللہ
مجھ سے راضی ہوئے حضرت نے کہا میں راضی ہوں اور میرا جد اور ماں بھی تجھ سے راضی ہے
حر نے کہا کہ تو آزاد ہے دنیا میں اور آخرت میں پس حر نے اس شہادت سے جان اپنی خدا کی راہ میں دی انا للہ وانا الیہ راجعون

شیشه‌سی صدا ویردی اوسکا کابین

ویتیم ارکان اوسیتی

سیچمن سیا استیدی

اوکیلری ایچی علی

صلی الله

ودیعه بولدم زر و کوهلردن اسکندر

[illegible]

۱۰۵

[illegible]

وہ محمد کا تو اسے لشکر کا یہ ر گیا

اور سو بان حال اپنی او تخذا بر گئی

[illegible]

بات کرو ہ لشکر کی [illegible] مشغول ۔ اور [illegible]

حسنہ

قال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی

وجبت لہ الجنۃ روایت ہے کہ وہب کلبی اور اوسکی ماں

حضرت امام حسین ع کی برکت سے مسلمان ہوئے تھے جب روز عاشورہ آیا

وہب کلبی کی ماں اوسسے کہا کہ اے فرزند دلبند اپنی جان آج حضرت امام

حسین ع پر تصدق کر کہ سعادت ابدی اور دولت سرمدی پاوے پس وہب کلبی

حضرت امام حسین ع کی خدمت میں آیا اور رخصت جہاد کی مانگی جب خارج

ہوئی تو میدان کو چلا اور اوسکی ماں اور بی بی بھی ساتھ اوسکے تھی اور بی بی

کہتی تھی کہ مجھے بیکس ادھر کیے جاتا ہے اور اوسکی ماں کہتی تھی کہ اے فرزند

اسکی باتوں سے جا اور اپنی جان فدا کر تا روز قیامت بیچ حضرت محمد مصطفی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو شفیع ہووے جب لڑائی میں پہنچا تو مقتول کفار

ہو اللہ بہت سے کافر ملعونوں کو مارا اور پھر آیا اور ماں سے کہا کہ اے مادر مہربان

مجھسے خوش ہوئی ماں نے کہا کہ اے فرزند دلبند اوس وقت میں تجھسے خوش ہوں گی

کہ جب حضرت امام حسین ع کی یاری میں تو مارا جاوے پس پھر وہ جوان مرد

فوج میں گیا اور لڑتا تھا اللہ غنم بہت سے بدمذہبوں کو اور بہت سے سوار اور پیادے

اون کافروں کی یاری ... گرا جب اوسکی ماں نے یہ حالت دیکھی تو ستون خیمہ کا

لیکن خود بدولت وصال میں گئی اور کیفیت شہادت کی میری ماں باپ تجھ پر فدا ہوں

ای فرزند تجھ کو ہمارے بیان تک لڑکا [illegible] ہر چند کہا کہ تو

پھر جا قبول نہ کیا حضرت امام حسین علیہ السلام نے جب یہ حالت دیکھی تو فرمایا

کہ صد افسوس جزای بے دردی [illegible] ای زن صالحہ پیدا کر [illegible]

واحد [illegible] ہو [illegible] اور ہم [illegible]

سعد کی پاس [illegible] امام حسین علیہ السلام

[illegible] اوسکی [illegible] اپنی [illegible] کا [illegible]

[illegible] ہو گیا حضرت امام حسین علیہ السلام کی

[illegible] عورتوں [illegible]

[illegible] اور [illegible] قطع [illegible] حضرت [illegible]

کرای [illegible] حضرت [illegible]

میں اصل [illegible] اور [illegible] ہوتی اور

دو [illegible] اپنی شوہر کا سر لیا اور [illegible] شمر لعین نے اپنی ملازم سے کہا

کہ اوس [illegible] سر [illegible] اپنی شوہر [illegible]

[illegible] برای شاہ [illegible]

راویان اخبار جانسوز و ناقلان آثار غم اندوز روایت کرتے ہیں کہ جب
حضرت قاسم ابن الحسن علیہ السلام نے دیکھا کہ سب اصحاب حضرت
امام حسین علیہ السلام کے شہید ہو چکے اور اسوقت اپنے عم بزرگوار سے رخصت
چاہا اور مانگی حضرت نے کچھ نہ دیا اور یہاں تک روئے کہ نزدیک تھا کہ
بیہوش ہو جاویں پر جب قاسم رخصت مانگتے ہیں اور حضرت نہ دیا
تو آخر حضرت قاسم اپنے خیمہ میں آئے اور یاد کیا کہ حضرت امام حسن
نے ایک کاغذ لکھکر اونکے بازو پر باندھا تھا اور کہا تھا کہ جسوقت تجھ پر
سخت مصیبت ہووے تو اوسے پڑھنا اسوقت سکو کھول کر پڑھیو جسوقت حضرت
قاسم علیہ السلام نے بازو پر سے کھولا دیکھا کہ خط امام حسن علیہ السلام کے دست مبارک سے
لکھا تھا کہ اے قاسم جسوقت حضرت امام حسین علیہ السلام کربلا میں جاویں اور گرفتار
ظلم شامیان ہو ویں اور [illegible] تو اپنی جان فدا کیجیو حضرت قاسم علیہ السلام
اس وصیت نامہ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں لئے حضرت نے
جب پڑھا تو ایک آہ سوزناک کی اور فرمایا کہ اے قاسم چاہتا ہے تو
کہ اس وصیت پر عمل کرے یا مجھے بھی یہ امر [illegible] ہے
عمل کرنا اور [illegible] حضرت قاسم کا ایک خیمہ میں [illegible] اور حضرت

عباس علی کو بلایا اور مادر قاسم کو فرمایا کہ سامان عروسی تیار کرو اور جوڑہ
زینب سے کہا کہ میری بہائی امام حسن علیہ السلام کی پوشاک قاسم کو پہناؤ
اور فاطمہ کبریٰ کو دلہن بناؤ اور حضرت عباس علی نے صیغہ پڑھا اور
حضرت نے عمامہ اپنا سر سے لیکر حضرت قاسم کے سر میں دیا اور فرمایا
اے قاسم یہ تیرے باپ کی امانت تھی میرے پاس تھی اب میں نے
تجھ کو دیا ہوں اور تیرہ سی باہر نکلے ناگاہ ایک دشمن لشکر
سے آیا کوئی لڑائی واسطے نہیں ہی حضرت قاسم نے بیٹھ دلہن کا
چھوڑا اور جانے لگا باہر جانا عروس نے دامن پکڑ لیا اور کہا کہ اے
قاسم کیا خیال جیتے جی پھر حضرت قاسم روئے اور کہا کہ عروسی
اور دامادی ہماری قیامت پر رہی عروس نے کہا کہ قیامت میں
حضرت سے کیسے پہچانوں اور کہاں ڈھونڈوں حضرت قاسم نے کہا
کہ حضرت محمد مصطفیٰ کے پاس ہوں گا اور اپنی آستین چاک کی اور کہا
کہ اس نشانی سے پہچانا ہوا اور وہ آستین دیکر کہا ہم تمہیں کس نشانی سے
پہچانیں اوس وقت حضرت فاطمہ کبریٰ اپنی سر کی بال کھینچ دیئے اور کہا
کہ اس نشانی سے پہچانیو اوس وقت تمام اہلبیت کے ایک قیامت

بر پا ہوئی جس وقت حضرت امام حسین ع نے دیکھا کہ قاسم میدان کو
جاتا ہے فرمایا کہ اے قاسم ابھی پانو سے گورستان میں جاتا ہے اٹھ
سے نکالا جس دست مبارک بڑھایا اور گریبان قاسم کا پارہ پارہ اور شکل
کفن کی بنایا اور اپنی تلوار قاسم کے ہاتھ میں دی حضرت قاسم جس وقت
میدان میں گئے لوگوں کو حیرت ہوئی کہ حضرت قاسم کی لڑنیکو آئے دیں حضرت
قاسم یکہ و تنہا فوج اعدا میں گھس گئے اور بہت سے مخالفوں کو مار لیکن جب
ان کی پیاس کی طاقت ہوئی تب حضرت امام حسین ع کی خدمت میں آئے اور
کہا یا عماہ العطش العطش جو کہ اگر ایک قطرہ پانی کا میرے حلق میں
پہنچے تو میں ان سے لڑوں حضرت نے فرمایا کہ اے جان عم نزدیک ہے کہ تو
اپنے جد کے ہاتھ سے آب کوثر پیوے اے قاسم صبر کر صبر کر فردوس میں پہنچا
اپنے اور سے مل آ ایسے حضرت قاسم جس وقت دو خیمے بیچ ہی فوج دوسری اور پہلی
حضرت قاسم کی بی بی اختیار باہر نکل آئیں اور حضرت قاسم کے پانو پکڑ کر
دو بیزاری کرنے لگیں اور جس وقت حضرت قاسم یادوں کی دلداری کی اور
وداع کیا اور میدان میں تشریف لے گئے ناگاہ حضرت کی نگاہ مقتل
عمر سعد ملعون پر پڑی گھوڑا دوڑایا اور ملعون کو جلے اور چاہا کہ حملہ کرے

... نکلوں ... نے کر ما کا د سوار اور پیادے یکبار حضرت قاسم پر گر پڑا اور
ہر طرف سے ... اور نیزہ اور تلوار ... مارتے تھے از بسکہ زخم بہت جسم مبارک پر
... او سوقت ... اور پکارا کہ یا ماہ ... کی خبر لیجئے
حضرت امام حسین علیہ السلام ... اور ... تو دیکھا کہ قاسم خاک و
خون میں لوٹتے ہیں ... حضرت ... لیا اور خیمے تک
لائے اور ... قاسم ... حضرت قاسم ...
اور ... حضرت امام حسین علیہ السلام ... کلمہ طیب
اور ... اور ... قاسم ... کو ...

[illegible]

افسوس آہ ... کی ... شاہ
... نامی ... گیا

[illegible]

بیانسب ره جاودانه اوردمارا — برز برزر سارا بو خاکت بر بازوکا — ای عطا عشق غارتکار نسله ری [illegible]

شکست بابلی سنکرکا صفت دیکر تو — نیم مردان کی لیسرکی بو سه صورت دیکر تو — ده تخت بخارا بیکی [illegible] دنیا ست فی نکرتو

[illegible] دل نگار [illegible] — اوردر [illegible] بو نگا [illegible] — اورسکینه [illegible] کوپا [illegible] جلادر

[illegible] جلادوه [illegible] بیلدام — [illegible] بکی ی جلادکا — اور [illegible] بیلادو [illegible] سلو خلدر

قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکا او تباکی وجبت لہ الجنۃ

روایت ہے کہ جب حضرت امام حسین ؑ مدینہ سے عازم مکہ ہوئے
ام البنین مادر حضرت عباس ؑ نے حضرت کو بلایا اور کہا کہ اے نور
دیدہ حضرت امام حسین ؑ عازم کربلا ہوتے ہیں اور تحقیق کہ میں نے
جناب مخبر صادق سے سنا ہے کہ جو واردات ہونگی ان میں ربیت کرتی
ہوں تمہیں کہ اپنی جان امام حسین پر فدا کیجیو اور تمہارے جو بھائی
بھائی ہیں انکو بھی ساتھ قتال معرکہ میں لیجیو اور حضرت عباس کو
گلے لگا لیا اور کہا کہ اے عباس مجھے محشر میں خاتون جنت یعنی فاطمہ الزہرا
سے شرمندہ نکیجیو ہر چند تیرا مادر نیا یا مجھے بیٹا ثابت ہی لیکن حسین کا بھیا
کا ناصر ثابت شان ہے یہی حضرت عباس پاؤں پر ماں کے گر پڑے اور
عرض کی کہ اے والدہ مہربان خدا وہ دن نہ دکھلاوے کہ عباس
ایک ساعت بعد حسین کے دنیا میں رہے اور اپنی جان کو وداع کیا
اور رخصت ہوئے

بگریید ای عزاداران بگریید
برای شاہ مظلوماں بگریید

راویان اخبار جگر سوز و ناقلان آثار غم اندوز روایت کرتے ہیں کہ
حضرت عباس نہایت خوبصورت اور شجاع تھے کہ حضرت عباس کو ماہ بنی
ہاشم کہتے تھے اور جناب حضرت امام حسین ع کے علمدار تھے جب دیکھا حضرت
عباس علی نے کہ کوئی اصحاب باقی نہ رہا اور حضرت امام حسین ع اور حضرت علی
اکبر تنہا میدان میں کھڑے ہیں علم اٹھایا اور [illegible] حضرت
میں آئے اور عرض کی [illegible] رخصت کر دیجئے میں ابھی
جناب [illegible] حضرت امام حسین ع [illegible] اور کہا کہ اے عباس تمہاری
جدائی مجھ پر نہایت شاق ہے [illegible] عباس اگر عازم سفر آخرت ہوتے
تو پہلے پانی [illegible] البتہ [illegible] حضرت عباس اون کی فوج کے
پاس گئے اور کہا کہ [illegible] تمہارے [illegible] ہم گنہگار ہیں لیکن
اطفال [illegible] پانی دو [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible] نگاہ [illegible] زخم [illegible] آئی
[illegible] العطش [illegible] حضرت عباس [illegible] اور
[illegible]
[illegible] فرات [illegible]

تھی حضرت عباس کو درمیان میں گھیر لیا اور تیر باران کیا حضرت عباس

اونہوں نے بھی تن اور اسی کا زور دکھایا تن تنہا ہیچ آب وار سی بلدک سب

ابھی اپنی نہیں ... پیاس بجھائیں اور چاہا کہ ایک چلو بھر کر پیئیں کہ حضرت

امام حسین اور اہلبیت کی پیاس یاد آئی پانی ہاتھ سے پھینک دیا

اور مشک [illegible] اور اون سے لڑتے ہوئے متوجہ خیمہ کی ہوئے وہ

ملعون ایکبار گرد ہوئے اور حضرت عباس کو درمیان میں لے لیا حضرت تنہا تھے

اون سے لڑتے تھے اور گھوڑا دوڑاتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ یہ پانی

کسو طرح اہلبیت کو پہونچاؤں ناگاہ ایک شخص نے ایک تلوار سیدھے شانے

پر ماری کہ ہاتھ جدا ہو گیا حضرت عباس نے مشک دوسرے کاندھے پر

لی ایک ملعون نے دست چپ پر بھی تلوار ماری کہ وہ بھی جدا ہو گیا

اوس وقت حضرت عباس نے مشک کا تسمہ دانتوں میں لیا ناگاہ ایک

تیر مشک میں لگا اور پانی بہہ گیا حضرت [illegible] گھوڑے سے گرے اور

پکار اٹھے یا اخاہ ادرکنی ادرکنی تو ملعون نے ایک گرز حضرت عباس

کی سر پر مارا کہ سر مبارک پارہ پارہ ہو گیا واویلا مصیبت حضرت امام

حسین نے آواز سنی اور پہنچے اور اسی حال میں حضرت عباس کو دیکھا

تو بطاقت ہوئی اور کہا الان انکسر ظہری وقلت حیلتی
اور سوقت ٹوٹی کمر میری اور بین بجا رہا ہو اور سوقت حضرت عباس
ریاض رضوان کو تشریف لیگئی انا للہ وانا الیہ راجعون
اور سوقت حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible] کرتی ہیں

جو تیرے [illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر سکینہ [illegible]
[illegible] ادر عباس کا ماتم
وہ سکینہ [illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر عباس کا ماتم

[illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] حال [illegible]
[illegible] ادر [illegible]
[illegible] الشہدا ادر [illegible]
[illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر عباس کا ماتم
علم [illegible]
عباس [illegible]

سکینہ [illegible] اور [illegible]
کیا [illegible] ادر عباس کا ماتم
[illegible] ادر عباس کا ماتم

قال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امام حسین علیہ
السلام نے ہر منزل سے کوچ کرنے سے پہلے یا بعد امورات ضروری کے آرام کیا اور ایک بار
... رونی ہو رہی خواب سے ... حضرت علی اکبر ... وقت ...
رونی ہو رہی ... حضرت ... کہ ای فرزندان گرامی میں اسوقت
خواب میں دیکھتا ہوں کہ ... کہ تم جلد ... اور ملک
کی طرف بہا ... حضرت ... عالیمقدار یا ابا ... حق
... امام ... کہ ... بعد اسکے ہم حق ...
دشمن ہمارے باطل ... حضرت ... کہ ... مرگ ... اور
... عالی ہے ... حضرت ... کہ خدا ...

... شہید ہوئے

ز زبان اخبار ... روایت ہے کہ حضرت
علی اکبر ابن الحسین ... کا سن ... تھا اور ... صورت
... اور فضل و کمال میں بے نظیر تھے اور شبیہ ترین بحضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم تھے ... اہل مدینہ ... کی ... کا شوق ہوتا تھا
... ...

تو حضرت علیا اکبر کو بلکتی تہی پس جسوقت حضرت علی ابن نے دیکھا

کہ سوای حضرت امام حسین عم کی کوئی باقی نرہا اپنی پدر بزرگوار کی

پاس آئے اور قدم بوس ہوئے اور عرض کی کہ مجکو رخصت ہو میدان

کی اسوقت جناب امام حسین عم روئی اور سر بلند کرکی کہا کہ الہی تو

گواہ رہ کہ فرزند رسول خدا اور شبیہ تیری حلق محمد مصطفی در صورت و

سیرت کے جسوقت ہمین مشتاق دیکھنا پیغمبر کا ہوتا تہا تو علی اکبر

کو دیکھ لیتا تہا ان کافروں [illegible] جاتا ہی خداوندا ان کافرونسے برکت

منع کر اور انکو پراگندہ کر اور ان لوگونسے کبھی راضی نہ رکہ

کہ انہوں نے ہمیں بلایا ہی کہ مدد کرینگے ہماری اور تلوار ہمسے کہینچی [illegible]

اور فرزند پیغمبر [illegible] کی ہیں اور علی اکبر کو [illegible] کہ جا پسر خدا ہیں

نثار ہو بیکر اسوقت حضرت علی اکبر میدان میں تشریف لیگئی

اور کوئی مرد بر لشکر کہتا تہا علی اکبر فوج اعدا میں گہس گئی اور

ایک سو بیس کافرونکو جہنم میں داخل کیا اسوقت حضرت امام حسین

کی پاس آئی اور کہا یا ابتاہ العطش العطش اگر تہوڑا پانی

پاؤن تو پہر ان کافرونسے لڑون حضرت امام حسین عم روئی اور کہا

کہ اے فرزند ارجمند محمد مصطفی صلعم و علی مرتضی اور خیر النسا باپ پر بہت
دشوار ہے کہ تو پانی مانگے اور میں پلا نہ سکوں پس اس وقت حضرت
علی اکبر پیاسے چلے گئے اور اپنی [illegible] حضرت علی اکبر پیاسے
میں [illegible] اور فرمایا کہ اے فرزند [illegible] دشمنان دین کی فوج
ہیں کہ ایسی [illegible] اس وقت شہادت علی اکبر کی
گھوڑا دوڑایا اور لشکر عدو میں [illegible] اور بہت سوں کا قتل
جہنم میں واصل کیا اور پھر اس وقت منقذ بن مرہ عبدی لعین
تلوار حضرت علی اکبر سر مبارک پر ماری امام زادہ [illegible]
جھک گیا اور [illegible] کہ [illegible] اور [illegible] گھوڑا
حضرت علی اکبر کو لشکر [illegible] تلوار سے حضرت
علی اکبر کو پارہ پارہ کیا اس وقت حضرت امام حسین علیہ السلام تشریف
لیگئے اور [illegible] حضرت علی اکبر [illegible] تشریف لائے [illegible]
سو [illegible] اور کہا [illegible] اور [illegible]
اور اسوقت حضرت شہربانو در خیمہ سے نکلی [illegible] اس وقت
خاک [illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون فقط

کہ جب توان بارہی تہی لکہای تیغ ہی سی کہ اب تو ما را جائے ... شیرا با با رسیلاہی معشوق کی جو ہر سی

غضب ثنا نا تب ... معود کر دیکی تو ...

رواود دست سر کو عطا اوسکی ... بستہ ہر اوسکی بر جی کلی ...

روایت ہے کہ روز عاشورا جب سب اصحاب حضرت امام حسین علیہ السلام شہید
ہو چکے اور ابو ثمامہ صیداوی رضی اللہ عنہ حضرت کی خدمت میں
آیا اور عرض کی کہ اے فرزند رسول اب میری جان صدقہ تمہاری مخالف لشکر نزدیک
ہو گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ ... خدا کی اور دل میں ہے کہ نماز ظہر کہ تمہارے
ساتھ پڑھ لوں کہ نماز وداع ہے پس حضرت امام حسین علیہ السلام نے نماز ظہر
ایک ... ادا فرمایا ... تم نے نماز کو یاد دلایا خدا تمہیں نمازیوں ...
محشور کرے ان کا ... وقت ... نماز کا ... تو حضرت
نے ... مقبول ہے ...
کہ ... نماز ... اور ...
قبول ... حضرت ...
... حضرت امام حسین ... اور ...
جان فدا کی حضرت پر جناب امام حسین علیہ السلام باقی اصحاب نے نماز جماعت
بطور خوف کی ادا کی
راویان اخبار ... روایت کرتے ہیں کہ جب ...
حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام زین العابدین کی کوئی باقی ...
کہ ...

کہ امام زین العابدین نہایت تپ میں تھے اس پر بھی شمشیر ہمیشہ میں

لی اور اوسی ... حضرت ام کلثوم نے پوچھا کہ اے نور دیدہ

کہاں جاتے ہو فرمایا کہ میں جاتا ہوں کہ اپنی جان اپنے باپ پر فدا کروں

حضرت امام حسینؑ نے کہا کہ اے کلثوم اسے مجبور رکھو اس سے میری نسل

قیامت تک باقی رہے گی ... اوس وقت صدا آئی حضرت امام حسینؑ کی اور

تمام بیت کی واسطے پکار کہا کہ آیا کوئی ہے کہ میری مدد کرے آسمان آواز

گریہ سے بلند ہوئی حضرت جبرئیل تشریف لائے اور کہا کہ علی اصغر بکر

بھی مدد کرو اوسکو وداع کرو جس وقت ... گود میں لیا تو حضرت ۷۸

پیار کرتے تھے اور روتے تھے اور صدا بلند کی ... اوس وقت اوس قوم

نابکار سے کہا کہ اگر تمہارے مذہب میں ... لیکن یہ معصوم شیرخوار

ہو گیا تھا رہیں ... ایک جلوہ ... ایسی ... ہوتا ہے

ناگاہ حرملہ ملعون نے ایک تیر مارا کہ حضرت علی اصغر کے حلق پر لگا

اور گود میں اپنے باپ کی شہید ہوئے اوس وقت حضرت نے کہا کہ خداوندا

اصغر میرے نزدیک کم از ناقہ صالح نہیں ہے اوس وقت ... وسلم ...

کر ... وادیلا ... اور ... الوداع الوداع الفراق الفراق ...

جناب امام حسین نے حضرت امام زین العابدین کو بلایا اور بٹھا دیا
اور جانشین کیا اور اہلبیت رسالت کو سپرد کیا اسوقت سلاح طلب
کئے اور فرمایا یا سکینہ الوداع ای عترت من الوداع ایک آید نوبت
من الوداع پس نباس صدر حضرت پیغمبر پہنی اور عمامہ سحاب سر پر باندھا
اور سپر حمزہ کی کاندھے پر رکھی اور ذوالفقار شاہ مردان کو حمائل کی
ذوالجناح پر سوار ہوئے اور قصد میدان کا کیا اسوقت شور و فغاں اہل
بیت رسالت سے بلند ہوا اور سب اس امام بیکس کو بیکس سمجھ کر روتی تہیں
اور کچہ آہ و واویلا ہمیں گفتگو ہوتی تہی تب ہو اور آپ نے سامان حال پر حضرت
نے فرمایا کہ خیمہ میں جا کر ... اور زین العابدین کو
اسرار امامت اور ودائع سپرد کی اور ذوالجناح پر سوار ہوئے اور میدان میں
تشریف لائے اور شہید ہوئے انا للہ و انا الیہ راجعون

[illegible]

[illegible]

حضرت عباس [illegible]

[illegible] جبرئیل [illegible]

[illegible] قربان حسین

[illegible] حسین

[illegible]

[illegible]

در بیان اخبار جگر سوز زنا ملعون اشرار علیہم ... بعد شہادت ان کے کہ جو رہ

کا رزن کی واسطے منافقان کی ... جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کو

شہید کیا اور سر مبارک ... سرہ پر مثل آفتاب قیامت کے بلند کیا پس

روایت صحیح میں ہی کہ ایک آندھی کالی اٹھی اور تمام آسمان پر ستاکی اور تیرگی

ہوگئی تمام عالم میں اور دریا جوش میں آئی بعد بہا ... پس بہ ...

وجود شریف جناب حضرت زین العابدین کی ... زیادہ ... ہوئی

پس بعد اس ... کی شمر ملعون کی تمام ... شمشیر ... کیا

پس جناب حضرت علیا جناب زینب خاتون ... شمر کو ... کیا

شمر ... فرمایا کہ ... کو

اوسط میں لیجئیں کہ جس طرف ہماری وارثوں کی لاشیں پڑی ہیں لیکن شمر لعین :
حضرت زینب کی کبھی نہ جانے دیا اور اہلبیت کی سواری مقتل کی طرف لیجا کر پس واویلا
و وامصیبتا جس وقت سواری اہلبیت کی قتل گاہ میں پہونچی اور سب بی بیوں نے
دیکھا کہ تمام لاشیں بے سر پڑی ہیں پس ہر ایک نے ہائے کہہ کے لاشوں پر جا کر
بہت بین کیئے پس زاری کرتے تھے رباعی لاشہ پہ حسین کی جو آئی زینب
رفت سے سخن یہ سب کہتی زینب ہمائی نہ ملنے کا مجکو ہائی تمنا ہے
ڈھونڈتی تھی اگر سارا جنگل صدی رہے کہ جناب سید علیہ السلام حضرت امام
کی لاشیں بہت تھیں اور پکارتی تھی جناب رسول خدا محمد اور واعلیاہ
دوا کربلا یہ وہ حسین ہے کہ تم دوش پر اپنے سوار کرتے تھے اور زبان چبائے
دیتے تھے یہی وہ ہیں جو تپتی ریت پہ آج بے گور و کفن پڑے خاک و خون میں بھرا ہوا ہے پس
ایسے طرح سے ہر ایک بی بی ہائے لاشوں پر بیٹھی ہوئی تھیں اور جناب حضرت سکینہ
خاتون جناب امام حسین کی لاش سے بہت لپٹ رہتی تھیں اور چھوڑتی نہ تھیں واویلا
شمر ملعون نے جب یہ حال دیکھا تو آیا اور جناب سکینہ کو کہا کہ حضرت سکینہ
نے ماری ڈر کی لاشیں مبارک پدر بزرگوار کی کو چھوڑ دیا پس شمر نے سب کو
سوار کیا اور طرف شام کی روانہ ہوئے پس اے مومنو حضرت سکینہ نہایت

[illegible]

روایت ہی کہ بعد چالیس دن کی اہلبیت اطہار کو شام سے رخصت انجام ہین
مجلس یزید پلید میں داخل کیا اوس بدبخت نی ایک گہر اون معصومین کیلئی
خالی کیا جہان حسب وقت اون ستم رسیدون کو حکم یزید ملعون کا بہی اوس گہر مین رکہی گئیں
مصیبت ماتم داری مین جناب سید الشہدا کی مشغول ہوئیں اور امام مظلوم کی ایک
بیٹی تہی کہ سن اوسکا تین برس کا تہا اور حسن بندگی جناب سید الشہدا امام شہید ہوئی
تہی وہ بہی چالیس دن جدائی باپ کی پاس سے نہایت بیتاب اور نالان تہی اور وہ
غریب اوس چار برس مین کہ نالان تہی اور حسب وقت سوتی تہی رخصت اپنے بابا کو
طلب کیا تہی تو زینب خاتون اوسکو دلاسا دیتی تہین اور فرماتی تہی کہ بابا تیری گیا ہی سفر کو
بعد کئی روز کی آویگا اور تجہکو ملاقات کریگا الغرض نوبت
یہانتک پہونچی کہ ایک شب اوس یتیم دل خستہ نی اپنی باپکو خواب مین دیکہا
بیتاب ہوکر وہ بیبی نیند سے چونک پڑی اور سب جمع ہوئیں اور رونی لگی حسب وقت
بیبیان اوسکی سب سے جمع ہوئیں اور تمام اہلبیت ... ہوا اور اوسکو
دلاسا اور دلبری کرتی تہی وہ خاموش نہوتی تہی اور بلاحسب وقت اہلبیت
اوسکی بہت روتی تہی اوسکی بابا کو بلا دو اور وہ کہان آئی مجکو بہونچا
اوسکا جانا سنکر تمام اہلبیت ... کی حسب وقت شور اور غل ہونی لگا اور یہی کلمہ کہا

اور وہ آواز یزید پلید کی کان میں پہنچی اپنی خادموں سے پوچہنے لگا کہ یہ کیسا رونا
اور پیٹنا ہی خادموں نے عرض کی کہ ایک لڑکی امام مظلوم کی سن صغیر ہی جب سے مدینہ
سے جدا ہوئی باپکو خواب میں دیکہا ہی اوسوقت سے وہ لڑکی روتی اور پیٹتی ہی اور اپنے
باپکو طلب کرتی ہی جب یزید پلید نے زبانی خادموں کی یہ ماجرا سنا حکم کیا
کہ سر اوسکی باپکا بہیجا کر دکہلادو تو اوسکی دلکو تسلی ہو اوسوقت خادموں نے
موافق حکم اوس لعین کے سر امام حسین کا ایک طشت میں رکہکر اوس خانہ تاریک
میں لائے جسوقت وہ سر پرنور اوس بچی کے روبرو لا کر رکہا اور سرپوش اوس سر سے
اوٹہا لیا وہ بیچاری یتیم دیکہ کر پوچہنے لگی کہ یہ کسکا سر ہی خادموں نے عرض کیا یہ سر تمہارا
بابا کا ہی اوسوقت سکینہ نا بالغہ اوس ستم رسیدہ نے سر مبارک امام حسین کا
طشت میں سے اوٹہا لیا اور اپنے سینہ سے لگا لیا اور زبان معجز بیان سے فرمایا ای پدر
بزرگوار یہ کس ستمگار نے تمہاری ریش مبارک کو خون سے خضاب کیا ہی اور یہ کس ظالم
نے تمہاری رگہای گردن کو کاٹا ہی تمہاری بعد کون ایسا ہی کہ مجہہ یتیم کو دلاسا دیگا
ای پدر عالیمقدار وای ہی اور افسوس ہی ہمارے [illegible] کا ای [illegible] شفیق
ہمارے سر پر سے اوٹہ گیا ای پدر بزرگوار کاش میں ہی تم پر فدا ہوتی چہرہ تمہارا
سر مبارک کو تن سے جدا نہ دیکہتی اور کاش میں اسوقت اندہی ہوتی تو تمہاری ریش

مبارک

١٩٢

مبارک لہو سے جناب زینب بنت علی بعد ازاں اوس دختر غریب نے یا وضع صورت
کی مونہ پر ہر چند کہا اور رو رو دی رونی او سکو غش آیا روایت ہی شب سر جناب امام
حسین علیہ السلام حضرت سکینہ کی پاس آیا تو مونہ سے مونہ ملا کر جناب حضرت سکینہ نے
رحلت کیا اوسوقت سب اہلبیت نے شور ماتم کا کیا تب اوس ملعون نے حکم کیا کہ
سادی ہندی کو زنجیر ہو ۳۲ اور سر جناب امام حسین کا لیجاؤ اوسوقت سب اہلبیت نے
فرمایا کہ ہمیں اور ہمراہی لیجاوے کہ حضرت جا سی وارث نکی لاشیں بن سر پڑی ہیں
اور ان کو دفن کریں جب کی پاس کربلا رسول کی پہنچے تو جناب امام زین العابدین
نے فرمایا کہ السلام علیکم یا جد بزرگوار اوسوقت لاشوں میں سے ہر ایک آواز آئی کہ وعلیکم
السلام یا امام زین العابدین کہ ای فرزند دلبند [illegible] ہم [illegible]
ہمیں کفن اور دفن کریں اوسوقت جناب امام زین العابدین نے بعد چالیس دن لاشوں کو
اور ان لاشوں کو [illegible] سر ملا کر دفن کیا تو اوسوقت سب اہلبیت نی [illegible] نوحہ ماتم کا شور برپا
اور ماتم کیا [illegible]

[illegible]

روایت ہی کہ بعد شہادت علی اکبر کی حضرت امام حسین اکیلی رہی
اور یار اور مددگار اور دوستدار بجز کردگار بندہ نواز کی کوئی نہ رہا
مصیبتیں ساری جھیل لیں اور رہ گیا تنہا حسین۔ جو یہ آواز جان گداز
حضرت امام زین العابدین بیمار کی کانوں میں پہونچی بی اختیار ہو کر نعرہ وا
ابتاہ کا مارا اور اہلبیت عصمت سے غلغلہ واویلا وامصیبتا کا دنیا خروش
لی فرمایا ائی بیبیو حرم نبوت فدائی پردرسی تمہیں عفت حسب ہو گا دشمن
ہنسائی نہ ہو دی اور صبر کرو کہ مصیبت میں رونا ثواب کو کیوں کھوتی ہو
پھر حضرت نے اپنی بیٹی سکینہ کو سینہ سے لگا کر خوب بیٹی اور فرمایا اے سکینہ
میری یتیم ہو گی شعر شیمی آج بیکسی کی میری پیاری سکینہ پھر یہ بابا ہوا
کہا دیکھی داغ اپنی سینہ پر اور میری بھی سر کھول کر بال نہ نوچیو اور منہ
پیٹنا بچہ نہ جامہ چہرہ اور سینہ نہ نوچنا اور گریبان چاک نہ کرو کہ عادت
جاہلوں کی ہی لیکن رونیکو منع نہیں کرتا کہ تم غریب بیکس اور مظلوم بیچاریاں
اور محروم و دکھیاریاں بی وارث آوارہ ہی ذلت ہو اتنی میں زینب
کلثوم شہر بانو اور سکینہ معصوم بی طاقت ہوئیں اور ایسی روئی کہ وحشی دشت کان
[illegible] کی رونی لگیں حضرت نے جب سب کو خفت کیا اعصم ہو پیر پیرو لا تعجا

کرمولا [illegible]

کہ میدان میں سے نا رہیں پیدا کیا جاتی تھی عظیم اور غلغلہ واویلا کا ہیچ
سنا سب بعد کا بوجھا دو ہیار یوں نے کہا ای بی بی سیدانی سر در زمانہ ستمگر
ہم پر خواری کی کر یکی اور علی اصغر شیر خوارہ پیاسا سب ساری کرناہی اور دودھ
شیرخوار کا خشک ہوا اور معصومہ قریب ہلاکی کی پہونچا ہی سو کیونکہ
ہن رورو رہی ہی اصغر کا بلکنا دیکھی ... یہ او سی شیر خوار بیکلا ہو گیا
(فی ما) دیکھتی نہ حضرت نے فرمایا او سی میرے پاس لی آؤ جناب حضرت زینب
او سی معصوم کو لائیں امام مظلوم نے او سی لیا اور اپنی آنکھ ہونٹ سے لگایا
اور سیدانیں سے نا ... امام مظلوم نے رو رو کی کہا کو دیکھ کر کہا ای قوم
ستمگار اگر تمہاری ایک ہیں گنہگار ہون اس معصوم سے جو کا کیا گناہ ہی
اکلقطرہ پانی کا اسکی مرہمین دو اور اسکی زبان کو پانی دو تو عجب
ہوتا آہ وہ سنگدل بد سرشت جو پانی کا ایک قطرہ پانی کا حکم
یزید کا نہی دیتا یا نام تیری پر نام پانی کا دینا مناسب نہین تب ایک نامرد
سیاہ دل حرملہ نام ایک تیر حضرت پر مارا تقاضی وہ تیر علی اصغر کی سوکھی
حلق پر آ لگا او اس معصوم کی گود ہی کی بابی کلا امام مظلوم کی بازو میں چھید
حضرت نے وہ تیر او سی معصوم کی حلق سے کھینچا اور فوارہ لہو کا او سی معصوم کی حلق سے

چھوٹی حضرت اپنی دامن مبارک سے وہ لہو پاک کرتی تھی اور نہ جو رکتی تھی
کہ ایک بوند لہو کی زمین پر گری پیدا خیمہ میں زرد ق ہوئی ... اور
ماں شہربانو کو کہا او اس طفل شہید کو کہ جو غش کو نزع سے شیرآب ہوا اور
زار زار روتی اور اہلبیت سے فریاد و داد و بیداد و وا مصیبتا و وا اصغرا بلند تھا
اور شہربانو لی بی تاب ہو کر یہ نوحہ جانسوز پڑھا اور برابر بیتاب

نوحہ

[illegible]

عباس لیلکی جان فدا [illegible] بیونا لکبلن [illegible] غمی یی

تم دشمنو [illegible] کی یی باید مدد کار و [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ستم کار [illegible] ویردا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کی ہوئی شکل جو دو جا ہے بی صد ان [illegible]

اصغر [illegible] کی جان [illegible]

[illegible]

عابد سے کہا دیکھی لیلی [illegible] کوئی بالیاں مری

کوئی لیکار دو [illegible]

[illegible]

قربانی اولدیغم یی مربی بیاری سکره ازرده بلعو | بن کمان تیری زخمی کی جسن کی مالی بن کبی کیمون آه | عاید کوم بن دبی انی بی بد دوست چوقسل کم کل

ایی شده مجد بکو یه ریب زده دفتری | کوزیبی بن ابنو بس جسه کیمون کا | تیز بکرین فربن رکی بس بر محاری

سنکلی تک کفار | سبزیار و مشک اسکی برکی | بعضی یا ساب سرو و سپید سپیری

بعضی جمله آب سرو آسیر بی بو کنبد کنها | اوریا نی کر بر سحا مه یار و مسک کا | اوریا نی نا ملی ایلدکم تو سبکوجی

[illegible]

[illegible]

ای جمری با ما جای تصدق [illegible] خاموشی [illegible] تا سحر [illegible]

نمی [illegible] [illegible]

۵۰

(۹۷)

سن ساقی ویرسن بانه بر کز ایچین لعلینله باکل یوغیدی
روزن ایدکاهی کیم ایچرسه سن ساقی جهانی کامکار اوله
کلی بو نوکرتمکلمه بکن بار اوله جوشن ایدر اوله
بی اوسکلی یوری فانون عالمده بلبی بلدای ایدر
کلی بامزمین سنی انسته قنچه ایکی سن ایده
جون لعل آه بکر بین است بایکی اکی اولسه
بن ایسته بکر باره بوری بوری بان بلبلکی بدی
ایسته کلی عرض باوربه بی بر و جهان ایکی اوله

نوشاییم نبی جامی یمن اب شامکه جاب الله نکهبان اب عالی تدن سا یمن بو اوسکی طلعتنه شمس و لیلی

کیمه لسن بین بلنمامراتم بری تنهاجی یاکرن و ساکه ردرد کی به کم بهی بی دیمن خاطره برای کی مرنه

هیکلت اول کمان خاطره وارمی جو دیکلهاران بیهده ایکی بیت
کیم کیدن بیو جال جل ایچکا ضایاجمی برکی اوزنه

سنکلرا اوستمه عمه سکن ق بی جنگت یق بهی بو اسلکه ورنه کم احبابلر خارجی قدر طعه
بعید بحبوبو به انچو آ العفو اه بی بو زنوکنا اسلم ابو اوس محمد مصطفی عرمان لو رحمه

[illegible]

مصنف اسم نظاسی نم با سعدی زہرا کی ساری

زود و نکی نیزی بلکی ... بر ما

[illegible]

جب سکینہ نسل سے ہوگی جاں بلب

اور گئے رہی اوسکو نہیں روز و شب

دو گھڑی تک بلکہ [illegible]

وہ مدینہ تو اسی سلسلے میں گی

اور وہاں جان اپنی اوسجدار گیا

[illegible]

بیو نکہ وہ تیر سکینہ پر پیاسے یا حسین

اور وہ تو رو رہی پیاسا بر سر [illegible]

جان مرے جلی جان [illegible]

[illegible]

وہ دن نہ تشنگی کا جسمان تون سنو [illegible]

[illegible]

۸

اورچنه‌یی ...

اتکی ...

۱۲

اوروه نقطه ...

بعضی اینن جالمو بن آب برندوق ...

۹۶

...

لولاک لما خلقت الافلاک

...

خدا ...

۱۶

...

(۴۹)

کیه عیسی ابن ... اکیا ... سپر ... اوسی ابن ... جهان ... دوام

... ستان مظهر ... ستان مظهر کیه زبان مصطفی کاهی زبان ناظم

[illegible]

۴۹۰

بسم الله الرحمن الرحيم

قصه بیان وفات حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم

راویان حدیث یوں بیان کرتے ہیں و حسنیان [illegible] حضرت فضل بن عباس سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم نے حالت
آزار میں [illegible] ایک روز [illegible] تشریف [illegible] باہر تشریف لائے اور بلال کو بلایا
اور فرمایا کہ [illegible] کو خبر دی کہ آج سب مسجد میں جمع ہوں [illegible] وصیت کروں
کہ آخری وصیت ہے [illegible] بلال روتا ہوا اور پیٹتا ہوا [illegible]
[illegible] مدینہ کی [illegible] سب آ مسجد میں جمع ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

50

[illegible] دنیا کی [illegible] حضرت [illegible] صحبت [illegible]

[illegible]

[illegible]

کر دیکہا جس [illegible]

[illegible] گرد و پیش [illegible]

تحملہ لیا اور یہ واجب ہی اور منی [illegible] علی کی تاب [illegible] کیا ہی [illegible]

متابعت علی کی کرنا چہوڑیں ہون [illegible]

[illegible] لیکن دوسری [illegible]

آیا اور عرض کی کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت نی فرمایا یا اخی [illegible]

[illegible] جو کچھ وہ جانتی [illegible]

کی [illegible] حضرت کی بیٹی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرنا [illegible]

میں حضرت [illegible] کی [illegible]

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

بزرگوار میں خوب ہیں [illegible] کی [illegible] میں

[illegible] بھی حضرت

نے فرمایا [illegible] مصحف میں ہے [illegible]

غائب ہو گیا حضرت [illegible] حضرت امام [illegible]

حسین [illegible] اور حسن کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حکم [illegible]

(51) [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible] حضرت فاطمہ علیہا السلام [illegible]

51 [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

حضرت جبرئیل آئے حضرت نے فرمایا [illegible] [illegible]

مجھے [illegible] [illegible] تمہاری

کی [illegible] [illegible] حق تعالیٰ [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

۲۷ [illegible] [illegible] حضرت [illegible]

مجھے [illegible] جبرئیل [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

تمہاری [illegible] حق تعالیٰ [illegible] امت [illegible]

[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] انا [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بقول [illegible] ابتدا و [illegible] حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

[illegible] میں گذری [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام

[illegible] برس [illegible] اور [illegible]

[illegible] حضرت امیر علیہ السلام [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھوکی خواب سے جو نکلی میں اور اشتیاق [illegible] ہی ایسا غصہ کیا ہی کہ جانتی

ہو غصہ ہی آخر وقت بابا علی بعد رحلت کو نکلی اد ساتھ اسماعیل کے [illegible]

بکلم مصیبت میں ماہری کی گرفتار ہو کی جیسا فرزند بھوکی شہر میں اور کھیتری [illegible]

اسماعیل دیکھی [illegible] سیں جان علی [illegible] یا انہیں [illegible]

اور مثل اسماعیل سکوتی ہی کا اسمہ [illegible] ہو لا دن [illegible] ہی

رکھیں کیوں نبوت انکی کون دیکھو کیا جب حضرت امیر علیہ السلام

نے یہ سخن دیکھے آنسو اب حضرت دیدہ مبارک سے جاری کیا اور فرمایا

کہ ای کو روا چاہی یا صحبت ہی کہ داغ فراق سے سو کی خبر کیا نہیں سود

ہوا نہ یا میں کہ یہ نوبت فراق تیری کیا [illegible] علیہ السلام

نے کہا یا علی اوس مصیبت میں صبر کیا [illegible]

بس حضرت فاطمہ [illegible] شکر [illegible]

اور [illegible] کہا لاؤ تا فرزند میرا بھوکی شہر میں

[illegible] شاہزادہ [illegible] میں بنا [illegible]

حضرت فاطمہ علیہا السلام [illegible]

[illegible]

بجس کیسے ہی اثرا ہوا رنجنت تہ

مگر بہن گیا عورتو تماشا نہایت شاد کر بر طرف

کا تمام اثر جب کیسے مناجات کرتا ہے آنکھ

سے روتے ہے اور ملک کہنے لگا ہے اور خدا سے ...

رسول سے اور اُسے آل ... ایک مجھ اسی کوہستان سے نکالتے

مجھے اسلام ... سے اُسے ایک بار خیرت ... دیکھتے ہے

پانوں پر گرا ... مجھے گلے لگایا ہم دو نفل ... ہوشے کا عام

جب جو دیکھا ... نے کیفیت ملکہ سے ... جب شاہ ...

... کنارے پر لیلیا ... خدا سے ... لایا ...

اور وہاں پہنچا نہ جاؤ نی اور تیرے جان پر آفت ... دو دیا ...

ہرگز کسو نہ دریافت کیا ہو یہ ملاحظہ ... بر ایک ...

دیکھتا تھا جب میری بار ہوئے مجھے پسند کر اپنے گھر بھی چلنے بھیج

اور وہ کو پادشاہ کے حضور گذرانا میرے باپ نے اُن ...

رخصت کیا یہ سب ... میرے واسطے ...

کہ پادشاہزادے بخت ... بہار ہے ...

میرے کے ...

مجھے سے اور دلاسا دینے لگا

سے قسمت ہم سب پر [illegible] میرے

کہ اب عجم میں جانے کا کشتی والوں سے کرایہ ادا کر

لینا [illegible] پر اتار دیا جو دوسرا [illegible] جہاز سے اتر کر اب

[illegible] بمبئی [illegible] سے تر چلا آیا جب بندر پہنچا ایک صندوقچہ جو اس

چونکہ اپنے [illegible] نے اس سے توڑ رکھ لیا اور [illegible] بندر کے لوگوں [illegible]

دیا اور [illegible] میں جا [illegible] ہر گلی [illegible] تلاش [illegible] پاؤں لنگڑی [illegible]

[illegible] ملا [illegible] تھا پایا ایک [illegible] بادشاہ

محل میں گیا اور دیکھو [illegible] قریب ایک مہینے کے شہر کا [illegible]

مارے [illegible] غم سے اپنے پاس قریب ملاقات تک پہنچایا اور سودائے [illegible]

آخر اپنے دل میں خیال کیا کہ غالب ہے [illegible] بندر کا [illegible] میرے [illegible] آدمی [illegible]

[illegible] تو اور کہیں نہیں [illegible] بندر [illegible] ہمیشہ دیکھتا پھرتا تھا کہ [illegible]

[illegible] ایک [illegible] تو بندر جا [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا یا نبی اللہ کس لئے روتی ہو کہا اے مصطفیٰ بتا دیں اس وقت حجرہ میں لبی دیکھا کہ
مادر مہربان لیٹی تھیں اختیار روتی تھیں جب حضرت فاطمہ علیہا السلام
نے فرزندوں کو دیکھا فرمایا کہ یا علی ان بچوں کی حفاظت کیجو اور حسن حسین کو
تم میں خدا کے سپرد کرتی ہوں حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا
کہ اے جان جان پدر آپ حفاظت کرو ... زیارت ... روضہ شریف کو اپنی
کی جاوے اور دعا کرو کہ ماتم ... بیمار ... حضرت کہتی
حضرت فاطمہ ... یا علی ایک ساعت غائب ... شنید
باقی نہیں رہی حضرت امیر نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ والمصطفیٰ
آخر الزمان ... دنیا ... اور تاب ... ہیں
... حضرت فاطمہ نے کہا یا علی ... جلدی
جانا ہے فرمایا اور بیہوش ہوئیں حضرت امیر رونے لگے جب ... ہوش آیا
اور ... مصطفیٰ ... کہا یا علی
... حضرت نے فرمایا یا سیدۃ النساء ...
فرمایا حضرت فاطمہ زہرا نے کہا یا علی ... تقصیر
... معاف فرمانا ... ہے

بھی یہ وقت نسب و فرض کا حضرت اپنے فدیہ کو قبول کیا ان فاطمہ نے کرا تی

میں تیری کو بھی امر اب نہیں ہوگا کہ جب حسن جاؤ گا ہوا ہو تم بھی دفن

ہوئی یا قبول نکرو اگر تمہاری نصیحت ہے بھی ہو تو نعمت و دوسری حسرت

اپنی باپ کی خدمت میں بھی سرور کہا اور شکایت میری ملکر یا حضرت

یہ بات فرمائی تھی کہ اختر برج امامت یعنی امام حسن اور امام حسین آئی

اور سبکی آنکھیں و اویلا اور وا مصیبتا ای پدر بزرگوار ہم یتیم ہوگئی در دارہ کہو

اور دیوار دالان میں ماں اپنی کا دیکھ کے حضرت نے فرمایا کہاں ہیں پدر

تمہیں کیونکر خبر ہوئی کہ تمہاری ماں نے دنیا سے سفر کیا تب ہیں

عرض کی کہ ای پدر بزرگوار جب ہم [illegible] جد بزرگوار [illegible] آواز آئی

کہ ابراہیم خلیل اللہ کہتی ہیں کہ یتیمان حضرت فاطمہ زہرا کی [illegible] آمد

ماں کی مرقد مطہر میں سے آواز آئی کہ ای نور دیدہ [illegible] جلد

جاؤ اور [illegible] آخری اپنی ماں کا دیکھ لو کہ وداع [illegible] انبیا و اصحاب استقبال

[illegible] آئی ہیں یہ کہہ کر اور ماں کی پاؤں پر گر پڑے اور

رونے لگے [illegible] آنکھیں کھولا اور یتیموں کو نوازش فرمائی وقت

[illegible] حضرت فاطمہ کی کان میں کہی آنکھیں [illegible]

[illegible]

بی بی کو کہا فرمایا اے جان من مادر حسنین جان تو آج کیوں غمگین ہے اور تمہا
کیا ہوا سو وہ بی بی کا لیس اسکا کو فرمایا کہ ایکدن حضرت جبرئیل میرے باپ کے
آئے تھے اور قدری کا طبق بہشت سے لائے تھے حضرت نے تین حصہ
کئے تھے ایک حصہ اپنے واسطے رکھا تھا اور دو حصہ ہم کو دئے تھے اور کہا
تھا ایک حصہ تمہارا ہے اور ایک علی کا ہے اور فاطمہ حرم ... رکھا
اور لیکر مجھے کہا حجری کی دروازہ کو بند کر دی کہ ملائکت نفسہ رسول
اللہ سے روایت ہے کہ میں باپ رفیع اللہ کی بیٹی تھی اور آواز حضرت
سنی تھی کہ حق تعالیٰ سے شفاعت کرتے ہیں اور کہتے ہیں الٰہی بحق
پدرم محمد مصطفیٰ و بہ درد دل علی مرتضیٰ و بنور پسر حسن و حسین میری
باپ کی امت گنہگار پر رحم کر اے خدا لیکن جب ... میں اور
... کتاب سیدۃ النساء العالمین جو اسے ...
[illegible]
کی انشا ... ہی کو پرواز کر گئی تھی انا للہ وانا الیہ راجعون

بیٹی ہی [illegible] تھی فاطمہ — سر پر ہماری تم نہ بیٹھی رہی فاطمہ

ای باباجان نہ تنگ یا [illegible] حسین — ہمکو بکر [illegible] جنگل یا ہو مرجاوی فاطمہ

کون ہمکو [illegible] کری [illegible] — کون اب ہماری [illegible] فاطمہ

ہوسکی [illegible] — [illegible] خالی ان کی جب جاوی فاطمہ

مل لیون نعش بنت نبی [illegible] — انکھونکو ہم لگا لین قدم پای فاطمہ

کس سے کہین [illegible] جان — کس سے کہین کی ان کی [illegible] فاطمہ

بس تاب کہنیکو نہین مجہی [illegible]

غش ہی ہی جہانتک [illegible] فاطمہ

تمام

مجلس سیوم [illegible] شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

[illegible] یا ابا عبد الله صلی الله علیک یا ابن رسول الله وعلی المستشهدین معک بالنبی لیت معکم فافوز فوزا عظیما

ای [illegible]

[illegible] غزل [illegible] بر مجلس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حاجی [illegible]

تمامی سوال [illegible] قتل کی علی الحسین [illegible] اور ابن ملجم کی حجت رالمنہ

راویان دین اور ناقلان حکایت روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت
امیر علیہ السلام جنگ نہروان سے فارغ ہوئے تب ملک کو بھی الٹا جو خبر
فتح مصری کی کوفہ میں پہنچاوے ابن ملجم لعین نے عرض کیا امیر المومنین
ہووے تو میں جاؤں اور خبر فتح تمہاری کی کوفہ میں پہنچاؤں حضرت
نے فرمایا کہ جا جیسا تیرا جی چاہے ویسا کر لعین اجازت لے کر کوفہ میں آیا
اور محلوں اور بازاروں میں پھرتا تھا اور خبر فتح حضرت امیر علیہ السلام
کی مردمان کو پہنچاتا تھا ناگاہ ایک مرد [illegible] پر تعزیت کہ
اوس گھر میں سے آواز نوحہ اور فریاد کی آتی تھی کھڑا ہوا اور چاہا کہ صاحب خانہ
کو اوس امر سے مطلع کرے ناگاہ دیکھا کہ عورتیں بہت سی اوس گھر میں سے
آتی جاتی ہیں اور ایک عورت اون کی درمیان بہت جمیلہ اور شکیلہ
ہتی اور نام اوسکا قطامہ تھا جس وقت نظر اوس لعین کی قطامہ پر
پڑی مدہوش ہو گیا اور پوچھا کہ اے بی بی تم کس کا ماتم کرتی ہو کہا
اوس نے کہ میں بیٹی شمیم الرباب کی ہوں ابن ملجم نے پوچھا [illegible]

پاس شوہر رکھتی ہی تو دوسری کیا موجود ہو یہیں کہا کہ اسکو [illegible]

میں یہ رکھتی ہی تو میری تین قبول کرنا اور تین [illegible] بتا [illegible]

کہا میری یہ ساتھ اتنا اولیا سی اپنی مشورہ کرو میں وہ مکتوب اوسکی

حسامتھہ دانہ ہوا جب اوسکی گھر پہونچا [illegible] ہو کر [illegible] کی

[illegible] کو مربوط بند کر لیا بعد ایک ساعت کی اپنی تین آراستہ

کر کر کو یہی برجلوہ کیا ہوئی اور کہا اولیا میری اسی نسبت سے راضی

ہیں ہوئی مگر یہ کرا بنایا کہ تجہسی بنو سکی ابن ملجم نی کہا کہ کیا میری

قطام [illegible] تین ہزار درم نقد ادا کری اور دویم ایک لونڈی نو

خوبصورت لاوی تیسری قتل علی علیہ السلام اختیار کری ابن ملجم نی کہا

درم و [illegible] نہیں قبول کیا میں لیکن قتل علی ابن ابی طالب علیہ السلام

مشکل کام ہی کہ وہ شہسوار مشرق او مغرب کا ہی [illegible]

کہ [illegible] ملجم کا ہی [illegible] پھر او ہر کہ قطام [illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible] کہا [illegible] اور [illegible]

[illegible] قتل علی علیہ السلام [illegible]

[illegible] کہتا ہے [illegible] کوئی [illegible] معرفت [illegible] بات

[illegible] عشق میں [illegible] شکل [illegible] ہوتی کہا [illegible]

کر [illegible] تنزل [illegible] جاندار [illegible] اگر [illegible]

اور [illegible] ہی قصاب کی کتا اگر سچ کہتا ہی تو

تو شمشیر [illegible] قول سچ [illegible] ابن ملجم

کی تلوار [illegible] اور حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں

کیا [illegible] معرفت اہل [illegible] استقبال کرتی [illegible] حضرت آپ

کو زمین [illegible] اور [illegible] ادا فرماتی [illegible]

جا بجا [illegible] سے [illegible] نظر [illegible]

کہ حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] یعنی الغرض [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] جانب [illegible]

حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible] یا [illegible]

[illegible] یعنی الغرض [illegible]

[illegible] کیا کہ [illegible] حضرت [illegible]

مبارک بہ ہوا یا اور [illegible] بعض منتہین میں [illegible] کی [illegible] میں
خطاب کرتے تھے اور [illegible] تیسری مجلس میں [illegible] حضرت نے فرمایا
اے یاران یہ صحبت نشاء ز میں ترکیب سے [illegible] زرد و سفید رنگ کا
تھا لیکن واسطے فقیر کے روضہ مبارک میں کہ اب در روضہ نبوی میں ہے اور
[illegible] اور [illegible] میں ہوں [illegible] کہ اے حاضران سلام میرا پہنچاؤ
پہنچایا اور دیکھا کہ جس وقت [illegible] اس وقت [illegible]
میں اور [illegible] اور [illegible] تھا اور [illegible] احتیاج نہ ہو کا اتفاق حضرت
[illegible] علیہ السلام [illegible] حجرہ شریف میں داخل ہوئے [illegible]
وقت [illegible] شغل کا [illegible] عرض کی کہ یا امیر [illegible] واسطے [illegible]
شاغل ہیں [illegible] فرمایا [illegible] کہ [illegible] داخل ہوں
[illegible] ہوں [illegible] غائب ہیں کہ [illegible]
[illegible] حضرت امیر علیہ السلام [illegible]
اور [illegible] مشغول ہیں [illegible]
[illegible] فرماتے تھے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] مضبوط [illegible] اور فرمایا [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب لوگ آتے ہیں اور مجھکو ڈھونڈتے ہیں تلوار کھینچ کر [illegible]

ہوا جس وقت حضرت نے سجدہ میں سے سر اٹھایا [illegible]

تلوار ماری قضارا [illegible] سر مبارک پر لگی [illegible]

زخم لگا یا تھا حضرت کا سر مبارک شگافتہ ہو گیا اس وقت حضرت

نے فرمایا فزت برب الکعبہ یعنی فیروزی پائی قسم خدای کعبہ

صدای قتل امیر المومنین زمین اور آسمان میں بلند ہوا تمام [illegible]

میں [illegible] حضرت امام حسن اور امام حسین نے جس وقت [illegible]

سو سنتے عمامہ [illegible] ہوئی [illegible] حضرت

[illegible] سر مبارک [illegible]

[illegible] فصوت [illegible] مصطفی [illegible]

[illegible] جبین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] ہو [illegible]

دادو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] اگر حضرت کی [illegible]

[illegible] اور حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

رمضان [illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] امام حسن [illegible] حضرت امام حسین [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

کتبها حسین بنی شیری مرجانی سبب بدر کاتبین کی سبب بیه مر الحمد رفعی علی

[illegible] رفعی علی

[illegible] رفعی بابا

[illegible]

افسوس یا

مجلس چهارم در ذکر شهادت حضرت امام حسن علیه السلام

صلی الله علیک یا ابا عبد الله صلی الله علیک یا جده

رسول الله علی المستضعفین معک یا لیتنی کنت

معکم فافوز فوزا عظیما

[illegible]

تعالیٰ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سن کے علی الحسین ہو کے [illegible] حیث

في الجنة [illegible] راویان معتبر و علمائے اعیان نقل فرماتے ہیں روایت

کرتے ہیں کہ بعد شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے حضرت

امام حسن علیہ السلام مسند خلافت پر بیٹھے اور [illegible] برس [illegible] میں [illegible]

مدینہ طاہرہ [illegible] حکم [illegible] معاویہ [illegible] حضرت [illegible] دس برس [illegible]

تھا اور ہمیشہ [illegible] ملک [illegible] تھا کہ ایک روز [illegible] بعد

کہ تمام [illegible] اور [illegible] تھی مروان کی کنیز [illegible]

مروان نے [illegible] کہ [illegible] حضرت امام حسن [illegible] گھر میں [illegible] جانی

[illegible] مروان [illegible] ایک [illegible] انہوں نے اگر

تو میری [illegible] فاحش [illegible] ہزار [illegible] دو [illegible] اور [illegible]

[illegible] جعدہ [illegible] اور [illegible]

[illegible] جملہ [illegible] روایت [illegible] جاتا ہے [illegible] حضرت

امام حسن [illegible] عاشق [illegible]

[illegible] کہ حضرت [illegible] گھر میں آئی [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

بعض اور حکایات شروع کی غرض کوئی شخص کو بعد مطلب بہونچایا تھا

اسکا دل از بسکہ ملعونہ غریب حضرت امام حسن علیہ السلام سے پھرا ہوا تب

کو اسیو نیہ کی دنیا کہ اسی مکر کی دام میں گرفتار رہوے وہ ٹالتے اوسکے

گروان کی گھر میں آئی اور تمام حقیقت کہی مروان کی قدرتی زہر

ہلاہل باعثہ جوا ہر کرانمایہ اسکو دی اور کہا کہ ایک قطرہ اسمیں سے

حضرت امام حسن علیہ السلام کے حلق میں پہونچانا چنانچہ اسملعونی اوس

زہر میں سے ایک قطرہ شہد میں ملا کے وہ شہد بارہ خرمے میں حضرت

کو کھلایا اور جب اثر اوسکا ظاہر ہوتا تھا حضرت جد بزرگوار کی مرقد

مطہر پر جاتی تھی اور بدن کو مرقد پر ملتے تھے اور شفا پاتی ہیں

بھیجا تو شکر ادا کیا اور فرمایا کہ دو برس ہوئی کہ مجہکو زہر دیا ہوا ہے اب

روز شنبہ دست ہیں ہیں اب چاہتا ہوں کہ جنت بقیع میں

میں رہوں اور آپ سر اور نیچے ان کی کروں لکہ [illegible]

غرض فضل بن عباس کو اور تمام دوستوں کو بلا کر حضرت نے وصیت کی

آئی جب اہل شام کی سنا کہ حضرت نے وصیت کی [illegible]

[illegible] سب اب دیکہ

منقول ہے ایام حسن مسجد میں کہ حضرت امام حسن علیہ السلام نماز پڑھتے

تھے ایک یہودی اور کئی یہودی نماز پڑھتا تھا اور اظہار دوستی کرتا تھا

اور عداوت اور [illegible] دل میں دشمنی رکھتا تھا ایک روز حضرت نماز پڑھ

کر مسجد میں سو رہے جو یہودی کہ ساتھی تھے وہ اندر نزدیک حضرت کی

آکر بیٹھ گیا کہ سر کی طرف ہو کر [illegible] قدم مبارک پر حضرت

کی بیٹھا اور [illegible] بدبخت نے ایسا زور کیا کہ حضرت کی ملوس عصا

پار ہو گیا اور حضرت نے آہ درد ناک کھینچی اور سب

دوست حضرت کا پاؤں [illegible] کر لیا اور [illegible] حضرت امام

حسن علیہ السلام درد سے بہت [illegible] کی [illegible] جا

کہ [illegible] حضرت نے منع [illegible] جیسی

[illegible] اور [illegible] بھی اور

[illegible] چراغ کی [illegible] کہ اس

[illegible] حضرت کا [illegible] غرض تمام

[illegible] حضرت امام حسن علیہ السلام پھر

[illegible] حضرت امام حسن [illegible]

آسمان سی یہہ کہان تین سو کسی کہو نجا تی تہی دو [illegible]

خدمی بسو دہ لباس باعث ہو ہر مرد کی آسمان کی لباس لائی اور کہا

تہوڑا سا اس زہر مین کہی حضرت امام حسن علیہ السلام کو کہلانا دغدغہ

سی جہٹ جاتی [illegible] آسمان بیند فکر کرتی تہی کو کوئی ایسی نہ ہو پس کیا لیتی

تہی ناپ جمع لیت [illegible] صف کی [illegible] اسما تہوڑا سا اس سو دہ لیکر

حضرت کی [illegible] آئی اور اپنی دل سی کہا کہ کرے نی مجہی دیکہا تو

کہتو کی حضرت کی جدائی کا مجہی کیا ہی اسی سٹی آئی ہون اور اگر

کوئی نہ دیکہا تو کہا [illegible] کی چلی اور تکیہ بستر جب دیکہا آئی دیکہا کہ حضرت

آرام کرتی ہین اور [illegible] حضرت کی گرد سو لی ہین آہستہ آہستہ آئی اور

کوزہ پانی کا حضرت کی سرہانی رکہا ہوا تہا اوس کو اوٹہا دیکہا کہ

[illegible] کوزی کی [illegible] [illegible] پانی [illegible] کیا

اوسی [illegible] آئی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

علیہ السلام کو خواب میں دیکھا ہے میں تھوڑ [illegible] پانی للہ [illegible]

[illegible] کہ اپنے ہاتھ پیدا کیا اور سر [illegible] سے [illegible] پانی کا [illegible] پایا اور [illegible]

پیا اور [illegible] پایا [illegible] بہہ گیا [illegible] تب [illegible] سے [illegible] [illegible]

بس فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کو [illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام

[illegible] حضرت امام حسن بن علی سے [illegible] اور [illegible] بھائی برادر [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] حسنین [illegible] اللہ [illegible]

شاد ہو کر [illegible] سے [illegible] پانی [illegible] [illegible]

تو بس [illegible] ہوا ایسا اور [illegible] نور [illegible] سے [illegible] پانی کا [illegible]

[illegible] تب [illegible] ہو گیا ہے حضرت امام حسین [illegible]

[illegible] حضرت امام حسین [illegible]

[illegible] زمین پر مارا کہ [illegible] گیا اور زمین پر [illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible] کیا حضرت [illegible] اور استغفار [illegible]

[illegible] بس [illegible] کیا [illegible]

[illegible] سے [illegible] حضرت [illegible]

جب [illegible] ہو رہی کہ [illegible] حضرت امام حسین [illegible] کی [illegible]

[illegible] کیا کہ ای بھائی [illegible] سب [illegible] صاحب [illegible]

امام حسین کی [illegible] کہ حضرت [illegible] ہوئی کہ کسو کو اس حال تک [illegible]

کی طاقت نہ تھی [illegible] یار زہر دیا تھا حضرت کو اثر کیا جو [illegible]

بار زہر دیا کا [illegible] حضرت امام حسین [illegible] کیا ہی بھائی [illegible]

تھیں [illegible] خبر دو کہ [illegible] دشمنی کر [illegible] حضرت امام [illegible]

فرمایا ای بھائی [illegible] محمد مصطفی کی [illegible] یہ جو [illegible]

کی اور فاطمہ زہرا کی [illegible] روایت ہی کہ امام حسن کی [illegible]

بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو رام کلثوم تھیں فرمایا کہ قاسم کو لاؤ جس وقت حضرت قاسم [illegible]

امام حسن علیہ السلام نے قاسم کو گلی بسی لکھکر ادا ہو نہ [illegible]

[illegible] دیکھی کر جتنی وہاں حاضر تھی سب [illegible] اوسکی حضرت قاسم کا

[illegible] حضرت امام حسین کی [illegible] دیا اور فرمایا کہ [illegible]

دختر کہ نام زد قاسم کی گیا ہے جس وقت اوسکا وقت پہونچے امانت اوسکی

اوسکی حوالہ کرنا اور ایک تعویذ کہ حضرت قاسم کی بازو پر باندہ دیا

اور فرمایا کہ اے جان پدر جس وقت تجھی بہت اندوہ ہو ویگا اوس وقت

ایسی کھول کر دیکھنا جو اسمین لکھا ہے اوسپر عمل کرنا بس حضرت نے

تمام اہلبیت کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی سپرد کیا اور فرمایا

کہ اے [illegible] میں خود ہی عز و جل کی سپرد کیا بعد [illegible]

حضرت امام حسن علیہ السلام وعدہ [illegible]

ایسی بسی [illegible] انا للہ و انا الیہ راجعون

66

[illegible]

[illegible] کی نہ پھر کبھی آئیں — یہ آہ و سوز تک سونا یا حسین کو

[illegible] میں قاسم [illegible] بدر — پھر بولا [illegible] بار خدایا حسین کو

[illegible] حسین [illegible] — آئی جو آواز [illegible] حسین کو

[illegible] کشتہ پھر [illegible] — مدد کو حسن کی [illegible] کربلا یا حسین کو

روتی ہیں حسین لاشوں پہ بیبیاں کہاں ای عطا

مرتی ہیں بچی کی بنا یا حسین کو

مجلس پنجم در بیان شہادت حضرت مسلم علیہ السلام

صلی اللہ علیک یا ابا عبد اللہ صلی اللہ علیک

یا ابن رسول اللہ وعلی المستشہدین معک

یا لیتنا کنت معکم فنفوز فوزا عظیما

مثنوی

ای عزیزو آج رہیں [illegible] حسین — تشنہ لب [illegible] بار و باور [illegible]

[illegible] پیاس [illegible] — [illegible]

[illegible] قوان — [illegible] کیا [illegible] حسین

بانو نے کہا بس کہ دہی حق کی بسکہ کو لی — کیا اوسکو اکیلے ہی اب خون میں نہایا حسین
ساتھی کے بڑا کنبہ رات کو سنا سب سپاہ — مرکیا دور او سنی چاند سا پیارا حسین
زینب نے کہا بہی ہی بہ نوبت بی اختیار — اوسکو روز روز جو زہر میں بہی اوس کا حسین
اکبر بتوں کا کلثوم کا یارو کو بیان جانا — ایک طرف ہی عین بہی اصغر تھا پیارا حسین
نہیں وہ بہولا مکہ معلی سی ایسا سفر — جون جون بھرا کیا وداع اپنی تھا نانا حسین
ست سو نا اسد تو انتہی تک مو مہر عطا — قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم من بکی
و لمد ... حسب ... ماہی سبق — علی الحسین او ابکی و تباکی وجبت لہ الجنہ

65

راویان اخبار جگر سوز و ناقلان آثار حکایات غم اندوز روایت کرتے ہیں
کہ جب متواتر کوفیوں کے خط حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے
حضرت نے در جواب اون کے لکھا کہ خط متواتر تمہارے پہنچے اسواسطے میں اپنے بھائی
کو اپنے کہ مسلم بن عقیل نام ہے تمہارے پاس بھیجتا ہوں جس وقت مسلم کوفے کا
میں داخل ہو لیکا ... کہ [illegible] آئے تھے حضرت مسلم کو اوس کے
... حضرت مسلم اپنے گھر میں لائے [illegible]
[illegible]

[illegible] ایک [illegible] چلا گیا [illegible] اور وہیں [illegible]

[illegible] حضرت مسلم بہت ہراساں ہو کر [illegible] اور حضرت امام حسین

علیہ السلام کی خدمت میں کہ بھیجا کہ [illegible] عرض کیا اور کہا

یا ابن رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ [illegible] حضرت نے فرمایا کہ

میں نے تمہیں [illegible] مسلم نے عرض کیا [illegible] تم [illegible] جلد [illegible]

پھر [illegible] روانہ ہو کر [illegible] جاتا ہوں [illegible] مسلم

دو بارہ رخصت ہو کر [illegible] اور [illegible]

اور [illegible] دوستوں کی [illegible] خبر پا کر [illegible] مسلم کے پاس جمع ہوئے اور

بہت لوگوں کی بیعت کی مسلم کی [illegible] حضرت امام حسین

علیہ السلام کو خط لکھا [illegible] بیعت کی

[illegible] ہزار کی بیعت کی ہے جس وقت [illegible] میں آدمی

[illegible] فرمائیں [illegible]

[illegible] مسلم [illegible]

[illegible] امام حسین کی [illegible]

[illegible] مسلم [illegible]

قتل کرو اور مقصد پسر زیاد لعین کو قصر میں آیا اور دار الامارہ میں اوترا
اور منادی کی کہ جو شخص متابعت مسلم کی کریگا کہ اوسکا مال تاراج کر دیگا
اور صاحب خانہ کو قتل کر دیگا لوگوں نے جب یہہ بات سنی سب نے حمایت کی
حضرت مسلم سے کنارہ کی راتکو سرای مختار سے نکل کر ہانی بن عروہ کی گہر گئی
حضرت مسلم نے کنارہ لی راتکو سرای مختار سے نکل کر اور کہا کہ ای ہانی مجہی
بیجا چاہی اسوقت پناہ تیری پاس لایا ہوں ہانی نے کہا جان میری
خاندان احمد مختار پر فدا مسلم کو گہر میں لیگیا اور خدمت بجالایا جب سنا
66 نے خبر ابن زیاد کو پہنچائی کہ مسلم ہانی بن عروہ کی گہر میں ہی ابن زیاد نے
ہانی کو بلایا اور کہا کہ مسلم کو تو نے اپنی گہر میں رکہا ہی مسلم کو حاضر کر ہانی
نے کہا ہزار جان میری مسلم پر فدا ہیں وہ لعین غضب ہوا اور کہا کہ ہانی
کو پکڑ لو ہانی نے کہا کہ تیرا ارادہ کہتا ہی تو تو مجہکو مار ڈالیگا ابن زیاد
غضب ہوا اور ہانی کو گالی دی اور دوات کہینچ ماری کہ ہانی کی پیشانی
خون جاری ہوا ہانی نے ہاتہہ قبضہ پر رکہا ابن زیاد نے غلاموں کو بلایا
غلاموں نے ہانی کو پکڑ لیا اور ایک حجرہ میں ڈال کر دروازہ بند کر دیا
جسوقت حضرت مسلم نے یہہ خبر سنی بہت غضبناک ہوا کہ ملک میں تنہا

[illegible] آکر [illegible] ایک [illegible]

[illegible] حضرت صلعم [illegible] ہوکر رو

[illegible] آکر

[illegible] اور افضل

[illegible] ملک شام اور عراق

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت صلعم [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] قاصدی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت صلعم [illegible]

[illegible]

اور مسلم کی پتہ میں دیا حضرت بانی بیکر وہیں بیٹھ گئی طوعہ کی یکتا الفرزند
کیا نام ہی تیرا حضرت کی کیا میں مسلم بن عقیل ہوں حضرت امام حسین کا
[illegible] دور کوئی ہوں ساختہ دارم وطنی در منزل درد خستہ حالی و تنہائی
لو ذیوں [illegible] میری ساتھ بیوفائی کی ہی طوعہ کی جس وقت جانا کہ یہ مسلم [illegible]
ابھی گھر میں لیگئی اور طعام حاضر کیا مسلم نے کہا نا کہا کر سو رہی جس وقت طوعہ کا
[illegible] تھا اور ماں کو [illegible] دیکھا ہوتا ہی ماں [illegible] جب حالت دیکھتا ہوں [illegible]
[illegible] طوعہ نے کہا مسلم میری گھر میں [illegible] ہی اوسکی بیٹی نے سنکر کہہ دیا
67 جب صبح ہوئی [illegible] زیاد پاس جا کر [illegible] مسلم اظہار کیا ابن زیاد نے محمد اشعث
کو [illegible] ساتھ [illegible] بھیجا اور کہا کہ مسلم کو پکڑ لاو محمد اشعث طوعہ کے گھر میں آکر
مسلم نماز صبح پڑھکر تسبیح [illegible] پڑھتا تہا کہ ناگہان ہجوم کی آواز سنی مسلم نے
جانا کہ واسطے میری آئے ہیں [illegible] جلد سے اوٹھے کر ہتھیار کمر میں لگائی اور
تلوار کہینچ کر [illegible] باہر نکلا محمد لعون کے [illegible] نے مسلم پر حملہ کیا مسلم نے [illegible]
شیر خشمناک کی مانند پر حملہ کیا اور کئی ہی مار ڈالی شامیوں نے [illegible] تو پتہر
پتہر کر [illegible] مارنی شروع کیے حضرت مسلم کی تمام بدن مبارک مجروح ہو لیکن
ناگاہ ایک ملعون نے حضرت مسلم کی پیشانی پر [illegible] تمام خون [illegible]

جا دوں میں جا لیں [illegible] کہ [illegible] بیچ [illegible]

[illegible] کہ [illegible] بیچ [illegible]

اور [illegible] کی [illegible] بعد [illegible]

[illegible] اور [illegible] ابن [illegible]

[illegible] حضرت مسلم کو [illegible] ڈال [illegible] اور [illegible]

[illegible] قتل [illegible]

امام مظلوم حسین [illegible] علی [illegible]

اہل [illegible] بیچ [illegible]

[illegible] اسی [illegible] حقیقت [illegible] سے [illegible] کو [illegible]

کیا اور بیٹی [illegible] اور [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کیا [illegible] سے [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] اب [illegible]

اور [illegible] بیچ [illegible]

[illegible] سر [illegible] شام کی [illegible] اور [illegible]

[illegible]

بس ابن زیاد نی کہا جب تجھی مرنا ہی جو کچھ چاہی کر پس مسلم نی کہا وصیت میری یہ ہی
کہ نامہ امام حسین کو لکھی تو کہ کوفیوں نی بیوفائی کی اور مسلم کو مارا زنہار
ہیچ کوفہ کی طرف نہ آویں پس ابن زیاد نی کہا اگر امام حسین قصد ہمارا نکرین ہم قصد
ان کی نہ کرین پس ابن زیاد نی حکم کیا کہ جو مسلم کو بام کوشک پر لیجاوی اور سر اسکا
تن سی جدا کری پس بکر بن حمران نی کہا یا امیر یہ کام میرا ہی کہ اسنی آج میری بابا
کو قتل کیا ہی پس مسلم کا ہاتھ پکڑ کر بام کوشک پر لیگیا مسلم صلوات پڑھتا ہوا
جاتا ہوا بام کوشک پر گیا اور منہ اپنا مدینہ کی طرف کرکی کہا السلام
علیک یا رسول اللہ آیا مسلم کی حال سے بھی کچھ خبر ہی آرزو میری یہ تھی
کہ ایک بار پہر آپکو اپنی دیدار مبارک سے تیری منور کردن لیکن عمر نی
مثنوی
امان نہ دی پس شقی مستعد قتل پر کمربستہ ہوا اور کہا   ای باد صبا ز رہ
پائی سوئی حرم خدا گذر کن   شہزادہ حسین را چو بینی   بنشین و حدیث
مختصر کن   برگوی کہ مسلم ستمکش   شد کشتہ تو چارہ دگر کن   منقول ہی کہ
ہنوز یہ مصرع تمام نہ ہوا تھا کہ بکر بن حمران نی جا کر مسلم کو تلوار مارا
اور سر اسکا جدا کیا پس ابن زیاد نی اور ایک ملعون کو بھیجا کہ بام کوشک
پر اکر مسلم کو بدن نیچی پھینکا اور سوف [illegible] حضرت محمد مصطفی کا تھا

اور بعد شہادت نہ باقی رہ جاوے شامی ملعون نے حضرت مسلم کو شہید
کیا اور سر ابن زیاد پاس لیکے گیا اور تن مبارک ... کو ... بھیجا
بھیجدیا انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ ... وحہ

[illegible]

... بعد کس ...

ہر ... مسلم مظلوم زار ...
... بیمار ...

مجلس ششم در ذکر شهادت پسران مسلم علیه السلام لفظ
صلی الله علیک یا اباعبدالله صلی الله علیک یا ابن رسول
الله و علی المستشهدین معک یا لیتنی کنت معکم فافوز فوزا عظیما

[illegible] مسلم بن عقیل [illegible] الحسین واپسی و شادی و [illegible]

راوی [illegible] حکایت [illegible] روایت کرتے ہیں کہ [illegible]

[illegible] کہ بار مسلم کی [illegible] شہید [illegible]

[illegible] کرتے کہ مسلم کی بھی [illegible] نہیں ہو سکی اور [illegible]

[illegible] اور صاحب خانہ کو قتل [illegible]

[illegible] قاضی [illegible] اور [illegible] اختیار [illegible]

[illegible] فریاد [illegible]

ہر چند [illegible] بیان [illegible] آدم [illegible] اور [illegible]

[illegible] خلعت شہادت [illegible] اونہوں نے [illegible] اختیار [illegible]

[illegible] قاضی [illegible]

[illegible] اور [illegible] دوست [illegible]

[illegible] قاضی سے [illegible]

[illegible] نام [illegible]

عراقین [illegible] مدینہ [illegible] تک [illegible]

شخص [illegible] مدینہ [illegible]

[illegible]

اسعد [illegible] صاحب [illegible] اوقاتنده

درس [illegible] و درس علوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظر کرتی تھی اوسکی قریب ایک باغ و نخلستان تھی اوسکی طرف کو چلی جب وہان
پہنچی دیکھا کہ ایک چشمہ جاری ہی پاس چشمہ کی ایک درخت ہی وہان سی
خالی ہی یہ دونو مظلوم درخت پر چڑھ گئی اور اوسکی درمیان چھپ رہی حرمت
نماز کا وقت ہوا ایک کنیز چشمہ آب پر آئی
لب چشمہ پر پہونچی دو نو جوانو کا عکس پانی مین نظر آیا درخت پر نگاہ کی
اور پوچھا کہ تم کون ہو کسواسطی اس درخت مین چھپ رہی ہو رسول کی
اور کہا کہ ہم دونو یتیم
نی کہا کہ تم مسلم بن عقیل کی فرزند ہو
چاریہ وفاداری یا دشمن
تمہاری خاندان کی ہون اور ایک بی بی دوستی اہل بیت کا دم
مارتی ہین چلو تمہاری پاس لی چلتی ہین وہ دونون ہمراہ اوسکی چلی
غرضیکہ پہنچی لشکری اپنی کو
دی وہ ضعیفہ ان کی واسطی لائی اور کو کھانی
کو کھانا دیا پیشانی کی چومتی تھی ایک بچھونا
اون کی تھی گھر مین کرنا فرمایا

اور سوتے ہی ایک مستورہ نظر آئی [illegible] کہا کہ [illegible]
بیٹا کہنا کہ نیز [illegible] وَلَقَدْ [illegible] الفصل [illegible] نہو [illegible]
حاجت [illegible] ہوئے۔ اور ایک آیا اور [illegible] طعام حاضر کیا اور [illegible]
لی [illegible] اور خواب [illegible] گیا صبح وقت ایک [illegible] رات کی برادر
بزرگ [illegible] محمد [illegible] خواب سے بیدار ہوا اور [illegible] خورد کو [illegible]
اس [illegible] خواب سے بیدار کیا اور کہا [illegible] اور [illegible] نہیں [illegible]
کہ [illegible] کی اس وقت [illegible] خواب میں دیکھا ہے کہ رسالت پناہ محمد مصطفی
اور علی مرتضی اور فاطمۃ الزہرا کی [illegible] بیٹھے ہیں [illegible]
[illegible] بندہ کی نظر [illegible] پڑی [illegible] حضرت [illegible] کی طرف
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو کوئی ایک صفت حرکت کی نہ کرتی تھی وہ صورتیں آپ اوٹھا اور چراغ

روشن کر کے اوس گھر میں دیا دیکھا کہ ایک دو معصوم روتی ہیں تو فرمایا کہ تم

کون ہو اور صورت لی جاتا کہ بیٹھی دو رستو میں کسی سی کہا ہم مسلم کی فرزند

ہیں وہ ملعون کہیں لگا [illegible] بامر [illegible] [illegible]

مالست [illegible] [illegible] واجبا [illegible] تمہاری [illegible] [illegible]

کیا اور تم [illegible] گھر میں ہو اور [illegible] [illegible] [illegible]

عصر میں [illegible] ایک تھا کہا مارا کہ [illegible] [illegible] اور [illegible]

باہم باندہ کر حجرہ میں یا ہر قفل لگایا [illegible] رہ کو [illegible] [illegible]

سن کی [illegible] بادن [illegible] تھی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] تمہاری حیرت کیا ان اپنا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] اندو [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہوا اب [illegible] کی [illegible] [illegible] اور کی طرف [illegible] اور [illegible]

اب [illegible] [illegible] [illegible] جا ہی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

اور ان [illegible] جو مال کا [illegible] کیا ہے وہ [illegible] براہ [illegible]

[illegible] مال [illegible] کر [illegible] ذرا [illegible]

[illegible]

[illegible] ملاحظہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جدا [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

ساتویں مجلس بیچ بیان شہادت حضرت حر علیہ السلام کی

[illegible] علیک یا ابا عبد اللہ صلی اللہ علیک یا ابن رسول اللہ وعلی

المستشہدین معک یا لیتنی کنت معکم فافوز فوزا عظیما

[illegible]

لباس خونمیں دو بابی اسیری پاؤں تک شہید راہ ثنائی خدا سلام علیک

[illegible]

کہی ہیں [illegible] سلام علیک

[illegible] جلد ہی خلد میں لیکر لو اسلام علیک

[illegible] سلام علیک

قال النبی [illegible] حسین [illegible] الحسین [illegible] احب [illegible]

[illegible] اخبار و ناقلان آثار حکایت روایت [illegible] [illegible] قلم

[illegible] روایت کرتا ہی کہ جب

[illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں

ہوئی حضرت [illegible]

[illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible]

اور [illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام کی [illegible] خبر

اور [illegible] ملعون [illegible] ہزار سوار [illegible]

[illegible] اور طرف [illegible]

بس [illegible] آفتاب [illegible] آسمان کی [illegible] لشکر

[illegible]

لشکر [illegible] کربلا کا پہونچا [illegible] حضرت [illegible]

حضرت نی فرمایا کہ [illegible] مددگاری کو آیا ہی [illegible]

کہا [illegible] حضرت نی فرمایا [illegible] العظیم [illegible]

کیا جب [illegible] ہم [illegible] تم [illegible]

اور جس وقت سب کوچ ہوا تو قوم جہاں جا ہو چلی جاتی تھی اور سونت دولو
لشکر منفق چلا گئی تھی جب دو پہر رات گئی ایک مکان مراد تھا حضرت
امام حسین علیہ السلام جو ہمراہ وس لشکر سے آئے تھے جب نکلے حضرت
نے وہاں سے کوچ کیا اور ایک جنگل کو گئے جس وقت صبح روشن ہوئی
صبح آمد و علامت خود ... اتفاق ... للہ ارکرد
حضرت کا گھوڑا ایک زمین میں ہولناک ... جیسے ... ہو حضرت نے
فرمایا کہ یہہ کیا زمین ہے ایک شخص نے عرض کی کہ اسکو عرض ماریہ
ہیں حضرت نے کہا اور بھی نام ہے عرض کی کہ کربلا بھی ہیں حضرت نے
کہا اللہ اکبر کہ نام ہے زمین کہ کربلا بود جا عجیب ماتم
کرب و بلا بود این جا بود کہ تیغ ... این جا بود ... عبا
بعد یہہ زمین کربلا ہے یہاں ہمارے خون گرینگے پھر فرمایا کہ خیمہ برپا
کریں لیکن جس وقت ابن زیاد نے سنا کہ امام حسین علیہ السلام وارد
کربلا ہوئے عمر بن حجاج کو چار ہزار کے ساتھ بھیجا کہ بر لب آب فرات
کہ جا امام حسین کی تئیں پانی منع کریں جب وہ قوم آئی امام حسین نے
فرمایا خیمہ کی ... برپا کرو اور ساتویں محرم کی ہوئی

[illegible] تھی اور امام حسین کی طرف نہ آ سکا اور عمر سعد [illegible] ایک فوج جنگل
سے وار ہو کر پیادہ ہوئے انکی بیچ طلب پانی کیا [illegible]
فوج [illegible] بزرگی [illegible] پانی سے بھی منع کیا [illegible] پانی
اور بعد دیگر امام حسین [illegible] عمر سعد [illegible] بیچ لشکر کے
فرمائی کہ ہم اس بدبخت [illegible] بیچ لشکر امام
حسین کی پانی نہ ملا اور تشنگی بیچ نہایت جوش کیا امام حسین نے ایک
روح [illegible] کی اور کہا اس زمین کو کھودو جب کھودا گیا تو ایک
چشمہ [illegible] شیرین و خنک پیدا ہوا تمام لشکر اس سے سیراب ہوا اور گھوڑوں کو
سیراب کیا اور مشکیں بھر لیں وہ چشمہ [illegible] تب
خبر پسر زیاد کو پہونچی نامہ عمر سعد کو لکھا کہ امام حسین کو پانی [illegible]
[illegible] جنگل میں ایک چاہ کھودا [illegible] عمر سعد
نحوست کو [illegible] ایسی [illegible] تھا حضرت امام حسین
علیہ السلام سے [illegible] ملعون تمام لشکر [illegible] لشکر سے
مقابل ہوا حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت عباس علی کو
بھیجا کہ اس قوم کو [illegible]

[illegible] عبادت اور التجا میں لگتا رہتا تھا

[illegible] اور تیری جس وقت [illegible] حسین [illegible]

[illegible] کی جانب ہوئی فریاد کو سن کر [illegible] زمانے [illegible] لشکر

[illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام کی لباس [illegible] کر حضرت

[illegible] عن خالق [illegible] باندھی [illegible]

عمر سعد منحوس لعین [illegible] کہ حضرت امام حسن کی لشکر [illegible]

[illegible] جماعت کو [illegible] حضرت امام حسن کی

لشکر کی جانب [illegible] عمر سعد منحوس [illegible] دیکھ کر

[illegible] سے لڑنے کو آیا تھا اس وقت [illegible] جانتا ہوں

کہ مجھکو حضرت کے [illegible] دشمنان [illegible] بھی [illegible] لڑوں

حضرت [illegible] حکم [illegible] کیا جس وقت حر میدان میں پہونچا اور [illegible]

[illegible] مانند [illegible] سے لڑنے لگا صفوان بن حنظلہ کو

کہا کہ تو [illegible] صفوان [illegible] حر کی [illegible] اور نیزہ مارا

اور [illegible] نیزہ مارا [illegible] صفوان کی [illegible] سے پار

[illegible] آواز دی کرای

[illegible]

حر مستعد ہوا کہ جو میں بنت شبری منتظر بن حری کی حضرت امام حسین علیہ
السلام کی طرف دیکھا اور کہا کہ یا ابن رسول اللہ میں شہید ہونے کو جانا چاہتا
جاتا ہوں آیا کہو جنت میں سبقت کروں حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا
کہ ای حر خوشدل رہ میں بھی تیرے پیچھے آتا ہوں پھر حر لشکر ملعون میں
گھس گیا اور تلوار کھینچ لی جس جس کے سر پر ماری تھی زمین ملک کا سعد کی تھی
حضرت حر ایسا کر رہی تھیں علی اکبر ہم کلام تھے حر علم کو سر نگوں
دیکھ کر شمر ذی الجوشن ملعون لشکر ملعون سے کہا کہ اس کو گھیر لو سب
سنکر یکبارگی سب نے حملہ کیا ناگاہ قسورہ بن کنانہ علیہ اللعنت نے
حر کے سر پر مارا نیزہ سے اوسکی گردن کٹ گئی حر کی اوس کی گردن میں تلوار
اوسکی سر پر ماری زنا بھیجہ شکافتہ ہو گیا الغرض حر گھوڑے سے گرا
اور نعرہ مار کر کہا یا ابن رسول اللہ ادرکنی حضرت امام حسین علیہ السلام
گھوڑا دوڑا کر گئے اور حر کو میدان سے اوٹھا لائے اپنے لشکر میں لا کر
حر کو زمین پر لٹایا اور سر اوسکا اپنے زانو پر رکھ کر آستین مبارک
سے اوسکی رخسار کو پاک کرتے تھے حر نے آنکھیں کھولیاں اور
اپنا سر امام مظلوم کی بغل میں دیکھا ہنسا اور کہا بابی انت یا رسول اللہ

راضی بولدی صنع حق نعمه بیکلمین تحسین الهی بیرون خدا الحبیب راضی جهد
بیهقی الهی الهی منکرین ادر جهان نظارکی بیدین هو
کرمین فشانم رحمت کرای مرتضی لیش جان ماست امام حسین
واسطی حرکی روحی الا اصله الحضرت بی بی واسطی حرکی رعای تی
آسکی تیغی خوش است خبر رانه نامه که جهان کرهمراه امر نظار
زرخش تکبر خود وآمده شده بر براق شهادت سوار بعشق جگر گوشه
مصطفی برآمده از جان اعدا ادمار انا لله و انا الیه راجعون

چه است شهید حبیب هوا شبیر بر نثار لاله ادنبا لی ت وادسی رن جای شد
سرو کیکی ابی زلفو بیر خورشید کا جهده سی کرد سو بخشکی بیبی تخی کبکلار
ای حر هوا شهید نور راه صدا صبح طیار بتری واسطی بی خلدکرد کار
اوازسکی الکهو ملکور اکری لوان کیا خورشی محبت نو هوا میر بان باسعار
فرها باشاه بی کرمی راضی بود محمد تحسین قیصر راضی خدا ابی تحسین بی هی بی نامدار
شکر بیت صحیح پیدا بر مهدی نکیا شبیر احکا لالکی ببعطی تب آه دار
تاتم بیبی ای صرکا بجا من تاج الاعطا جر شهید هو کیا شبیر بر نثار

تم

مجلس اٹھویں میں ذکر ہی شہادت حضرت قاسم علیہ السلام کا

رباعی

آئیں اکبر ... [illegible] ... باندھی

سرخ ... [illegible] ... کی اپنی

ان کا خبر جو سن کے قاسم کا سر اب ہی

وہ شادی ... [illegible] ... سے اس کی اقربا

بن دو دولھن کی یاد و برادر ... [illegible] ... کہ لایا

سب ... قاسم کا [illegible] ... کربلا کا

بن سکھی قاسم کا ... [illegible] ... تو ... لایا

سے ... [illegible] ... سلطان

سوئے بھتیجی ... [illegible] ... عالی جاہ

دلہن ... [illegible] ... ان کی

صبح ... [illegible] ... وہ ... [illegible] ... حضرت

... [illegible] ... سب ... [illegible] ...

بس سر ... [illegible] ... ان سینہ ... [illegible] ...

... [illegible] ... احسان ... [illegible] ...

ابھی وہ دلہن بیٹھی ہی تھی کہ قاسم بھی رخصت کر ... بس عطا طاقت نہیں لکھنے کی اللہوں ... رجوع عملی ہوں

ہی یہ مضمون ان اکیلے امر اعظم جان ہی کا حضرت قاسم کا تم من کے حکم ... ہی

ساتھ یاران اپنا جنگ کیا سوز اور تا قتل ان نو غم ایدوز روایت کرتے ہیں

کہ جب کوئی نہ باقی رہا نزدیک حضرت امام حسین علیہ السلام کے فرمانبرداری اور ارادہ کربلا

تا قتل کا رہی جا دین قاسم ابن حسن صلوات اللہ علیہ حضرت کے پاس آئے

اور عرض کی کہ یا عم جان مجھ کو بھی اجازت مفارقت فرمائیے کہ میں بھی زندہ نہ رہوں

تاکہ کشتہ برادران او لیٹا اطفال موسی ... حضرت امام حسین نے فرمایا

اے جان عم تو میرے بھائی کی یادگار ہے ... اس وقت قاسم کی اجازت نہ

دیتے تھے اور برادر دوست کے امام حسین سے قصد حرب کا تھا قاسم ...

آیا اور بیٹھا تا کہ ... اور سلوک ... تعویذ ... بازو پر باندھا تھا

اور فرمایا تھا کہ اے قاسم اور وہ جس وقت کہ ... پہنچے

اس تعویذ کو کھول کر پڑھیو اور اس پر عمل کرنا قاسم ...

کبھی نہ ہوا تھا ... اس تعویذ کو کھولا حضرت امام حسن علیہ السلام

نے بہ خط مبارک اپنے لکھا تھا کہ اے قاسم وصیت کرتا ہوں تجھ کو

کہ جب دیکھے چچا اپنے امام حسین علیہ السلام کو ... دشمنوں میں

گرفتار ہوئے ... اور جان اپنی فدا کرنا

[illegible]

امام حسین کو دیا کہ جب مشکل آپڑے تو ادی کھولیو جب یہ مشکل پڑی تو وہ تعویذ بانہہ سے نکال کر کھولا

لکھی پائی عبارت دسویں حضرت امام حسین ع قاسم کا کتخدا بیٹی سے کرنا یہ وصیت

ماں اپنی اور اپنے بھائی عباس علی اور عون علی کو بلایا اور مادر قاسم

سے کہا کہ رسم عروسی مہیا کرو اور حضرت نے سب سے فرمایا کہ ای بہن

قاسم کو بھائی امام حسن کا جامہ پہنایا اور اپنے سر کا عمامہ قاسم کے سر پر باندھا

دختر نامزد قاسم کی بی بی قاسم کے ساتھ عقد کر دیا اور اوسکی ہاتھ

بدست قاسم کی دیا … کیا اور خیمہ سے باہر نکل آئے ناگاہ لشکر کی

عمر سعد کی آواز … باقی رہی تھی قاسم نے … دلہن کا

چھوڑ کر جانا کہ خیمہ سے باہر … دلہن نے دامن اوسکا پکڑ لیا اور کہا

ای قاسم کیا خیال … ہے … کہ مجھ کو … پر اسکا اور

چہرہ میرا … قاسم نے کہا عزم میدان کا رکھتا ہوں میری دامن کو

ہاتھ سے چھوڑ دے کہ عروسی اور دامادی ہماری اور تمہاری قیامت

پر رہی دلہن نے کہا کہ فردای قیامت کو تمہیں کہاں ڈھونڈوں

اور کس نشان سے پہچانوں قاسم نے کہا اپنی جد کے پاس ملنا

اور آستین اپنی پھاڑ کر دلہن کو دی اور کہا کہ اس آستین پارہ کی نشانی

اس بات سے اہل بیت میں غل پڑا اور بیت کی کلمہ

ظلم و بیدادی است این نہ آئین و رسم دامادی است بس حسن

حسن علیہ السلام کی دیکھا کہ قاسم سیدا میں جانے کی حضرت

میں رہی قاسم سو تو بہن تا اور لڑنا شروع کیا اور چہوڑنے کی لڑا

جا بیٹا مگر آتا قاسم اپنا ایہی من سیجاد کا ساتھ ان سر مار

جسم بین [illegible] یا دکین تشنگی سے بیطاقت ہو تو ہمہ کی وا

کی دیا تماہ اور رہی اور رستی دروہن کی جیسونت قاسم کی

یار دو ہدی ہی اور قاسم کا دست بکڑ لیا بس قاسم ہمہ

دختر عم داتی اپنی سے ہم بیہ دف ہنسی اور بات کہ بیٹا

کی عروس کو دوسری بار رخصت کیا اور میدان کو

مخالفون کی آیا عمر سعد کی ازرق شامی کو کہا کہ جا اور ا

کا کام کر آخر ازرق کی کہا کہ ای عمر سعد مجھی ایک لہ

بیجتا ہی عمر سعد کی کہا ای ازرق یہ پسر رسول خد

بتشنگی نہ ہو تی تو ادو سکو کیہہ دیتا مجھی اور شہزا [illegible]

نکر ازرق کی کہا میں [illegible] سے یا لڑنیکو نہیں جاتا اگر مجکہ

بہجی

تو میرے تین بیٹے ہیں ایک کو قاسم سے لڑنے کو بھیجتا ہوں غرض کہ

ازرق صدمہ سن کے اٹھا اور قاسم سے مقابلہ کیا شاہزادہ نے اسکو

بھی مار ڈالا ازرق ملعون نے جب دیکھا کہ تینوں بیٹے اس کے کام آئے تب

آپ بھی بدن پر راست کر کے مقابل شاہزادہ کے آیا اور کہا اے قاسم

تین بیٹے میرے قتل کیے ہیں کہ کوئی شام میں ان کا ہمسر نہ تھا شا

ہی فرمایا کہ غم مت کھا تجھے بھی ان کے پاس پہنچاتا ہوں تا جند فرما

ازرق تو مرد سپاہی ہے اور گھوڑے کی تنگ کی خبر نہیں تو لیتا

ہے چاہئے کہ مضبوط کر دیجیے قاسم نے ایسی تلوار ماری کہ گھوڑے سے

پس قاسم خیمہ کی طرف گیا اور پکارا کہ یا عماہ العطش العطش

کہ اگر قطرہ پانی میرے حلق میں ہو جیسے تو تمام قوم کو متفرق کر دوں

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اے جان عم نزدیک ہے

جد کی ہاتھ سے شربت کوثر پیئے تو خیمہ میں جا کہ ماں تیری پھوپھی تیری

پس قاسم خیمہ میں آیا دیکھا کہ ماں اور دلہن سر زانوئے غم پر رکھ کر

روتی ہیں ناگاہ قاسم نے آواز ہستی دور کر قاسم کے پاؤں پر

اور رہتی تھیں

[illegible]

نباشد رسم دامادی که کند ناسازگاری
جدا یکجانه ای تو عمو که باشد ملک شدم

مکن ای عمو خانه بر بادی مرو قاسم از دامانم
که در جای دیگری نیست بهتر خانه قاسم کجا نامم

جو دیکھا قاسم بہادر نے کہ مقابل کوئی نہیں ہے تو دوبارہ دو چار کیا اور مستعد جنگ کیا پھر لشکر کفار

نے موافقت کر کے یکبارگی قاسم پر حملہ کیا اور چاروں طرف سے گھیر لیا القصہ شیث

لعین نے نیزہ قاسم کی پشت پر مارا الغرض زخموں کی کثرت سے بیتاب ہو کر گھوڑے سے گرا

غلام اور کہیں اور کہیں پس حضرت امام حسین ع کو کہ اے چچا میری خبر لیجیے

۷۹ جلد خبر کر آجیے تب قاسم تک پہونچا اور قاسم کو اپنے ہمراہ خیمہ میں لائے کوئی رمق

باقی تھی امام حسین اس کا سر گود میں رکھ کر دیکھتے تھے اور کہتے تھے در لعنت بر مرد شد

نعمان کمال باغ دولت پر زہر جوانی قاسم کی ما اور دولہن خیمہ سے دوڑیں

۷۰ دیکھا کہ قاسم امام حسین کی گود میں ہے اپنے خون میں غلطاں ہے ہوئی ہیں پس سر پر

خاک ڈالی اور گریبان چاک کیا اور رونے لگیں حضرت امام حسین علیہ السلام

نے قاسم سے کہا کہ اے قاسم آنکھیں کھول قاسم نے آنکھیں کھول دیں اور حضرت

امام حسین علیہ السلام کی طرف دیکھ کر علیہ شہادت پایا اور جان راہ خدا میں

نوحہ تمام کی انا للہ و انا الیہ راجعون

قاسم کی ہائے یہی کہ قاسم کدھر گیا   سنتے ہی سر کو پیٹ کے میرا لعل مر گیا

گھر میں یہ سنا کسی لئے ہی رہ جاتی ہے   جو صبر کسی کا تھا سو یہی لے کر گیا

افسوس کیا سیاہ کیا ہے مرگ شاہ   ہے ہے بلا یہ نیا داغ دے کر گیا

[illegible]

قاسم کاکا آه [illegible] جهان

خاموش [illegible]

[illegible]

[illegible] عطا عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

مجلس نہم در بیان شہادت حضرت عباس علی علیہ السلام

مومنان با اخلاص جگر سوز اور عاشقان امام معصوم سے روایت کی ہے کہ جب سب جوان اور عزیزان

حضرت امام حسین علیہ السلام کے شربت شہادت کا پیا حضرت عباس علی علیہ السلام

نے [illegible] اس وقت یہ حال دیکھا ایا برادران عزیزان کجا شدند

در وقت [illegible] از ہم جدا شدند طاقت دل کی [illegible] علم لیکر [illegible]

[illegible] میں آیا اور جوش [illegible] میری کیا طاقت ہے [illegible] اجازت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] برادر میری لشکر کا نشان تو ہی ہے حضرت عباس

نے عرض کیا [illegible] منظور کرو [illegible] حضرت امام حسین

نے فرمایا اگر ارادہ شہادت کا ہے [illegible] قوم [illegible]

تمام [illegible] شروع [illegible]

فرمایا اور اجازت دی حضرت عباس علی میدان [illegible] ہو کر فرمایا

اے قوم یہ سید سرور [illegible] فاطمہ [illegible] سبط پیغمبر فرماتا ہے کہ بھائیوں اور

اقربا کو میرے تم نے قتل کیا لیکن اب بھی اتنا باقی ہے دو تین اطفال میرے پیاس

سے [illegible] ہو رہے [illegible] باقی اطفال کو لے کر [illegible]

[illegible] حضرت عباس نے یہ پیغام [illegible]

کی سپاہ بھی اور شامت جنگ کی ہوئی اور ایک قوم کی دشنام دینا شروع کیا شیعہ اور
شمر لعین آگے آتی اور کہا ای پسر ابوتراب اپنی سپاہی سی کہنا کہ اگر تمام دنیا کا پانی ہمارا
تصرف میں ہووی تو ایک قطرہ اوسمیں سی تجھی اور تیری فرزندوں کو نہ دیوین حتی کہ
یزید پلید سے بیعت کرین تو حضرت عباس علی نے اون سخنوں کو اور حضرت
امام مظلوم کی خدمت میں آئی اور جو کچھ سنا تھا عرض کیا ناگاہ خیمہ سی آواز العطش
العطش اطفال کی پہونچی حضرت عباس علیہ السلام خیمہ میں آئی دیکھا کہ حضرت سکینہ تشنگی
سی بیہوش ہیں اور کہنہ مشک لیا ہی بس علم کو ہی نصب کیا مشک دوش
پر اوٹھایا اور حضرت امام حسین سے رخصت ہو کر فرات پر گئی اور در جبر گو
خود خواہم خوردن یا غرق شدن یا گم کردن این محال است خواہم کردن
باروی بدن با تیغ تیز یا گردن جب عباس لب فرات پر پہونچا کہ چار ہزار
نامرد سر راہ اور پر لوسکی کہ عباس نے کہا ای قوم تم مسلمان ہو یا کافر کہا کہ مسلمان
ہیں ہم عباس نے کہا یہ مسلمانی ہے تمہاری کہ پانی روا کی کہ چرند اور پرند
پانی پیتی ہیں اور فرزندان پیغمبر کی تشنہ لب ہیں اور تم پیتی ہو حلال این آب
بہر ہر شخص عام است بر اہل بیت حرام است جب یہ کلمہ سنا موکلان
آب فرات نے حضرت عباس پر تیر و تلوار کا مینہ برسانا شروع کیا حضرت عباس نے زرہ

رکھ لی اور مشک کو پانی سے بھر لیا اور چاہا کہ خیمہ میں [illegible] پہنچاویں

بسبب تشنگی امام حسین کی یاد آئی پانی ہاتھ سے پھینک دیا [illegible] اپنی کہا

کہ ای اسپ تو جلدی لے چل [illegible] کہ ای آقا [illegible] حضرت امام حسین

کی [illegible] سامنے [illegible] پانی پیوں القصہ حضرت عباس علیہ السلام

سوار ہوئے اور مشک کو دوش پر رکھ کر خیمہ کی طرف روانہ ہوئے [illegible] راہ

میں [illegible] لگی ناگاہ نوفل ملعون نے [illegible] حضرت عباس کی

پاس پہنچا اور تلوار ماری کہ حضرت عباس کا دست راست [illegible] مبارک

سے جدا ہوا حضرت عباس علی نے مشک کو دست چپ پر [illegible]

اور [illegible] بہت [illegible] جسم میں [illegible] ہو گیا واویلا اور [illegible] ملعون

نے [illegible] آکر تلوار ماری [illegible] دست چپ [illegible] تیغ [illegible]

ہوا حضرت عباس نے مشک کو دانتوں میں لیا ایک ملعون نے تیر مشک

پر مارا کہ مشک [illegible] اور تمام پانی گر پڑا حضرت عباس [illegible] گیا

علم [illegible] ایک [illegible] تک پہنچا القصہ [illegible] اور کہا

یا [illegible] حضرت امام حسین علیہ السلام کی [illegible] پہنچی آہ

[illegible]

بھی [illegible] بعد [illegible] [illegible] مگر [illegible]

ایک [illegible] بیٹی [illegible] صفت [illegible] لوٹ لی گر چکا

تھے اور [illegible] بھی حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible] ہو گئی اور

بہنیں بھی حضرت عباس علی علیہ السلام [illegible] [illegible] مطہرہ

اور سکینہ [illegible] رضی اللہ عنہا [illegible] ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

نوحہ

[illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

عباس [illegible]

[illegible]

صلی الله علیک یا ابا عبد الله صلی الله علیک یا ابن رسول الله

بحق المستشهد بین یدیک [illegible]

[illegible]

مجلس دوم در ذکر شہادت حضرت علی اکبر علیہ السلام

نقل ہے کہ جب ... علیہم السلام ... علی اکبر ... کی ...

راویان صادق نے اس واقعہ جانگداز کی روایت کی ہیں کہ جب حضرت

امام حسین علیہ السلام نے دیکھا کہ یار و مددگار سب مارے گئے کوئی نہ رہا سوائے

بدن مبارک پر بہت سے زخم لگے ارادہ میدان کا کیا حضرت علی اکبر نے عرض

کی کہ اے پدر بزرگوار جب تک کہ میں زندہ ہوں تمہارے ... جب میں مر

جاؤں تو بعد اس کے میدان میں جانا ... تمہارے قدموں پر نثار ہوں حضرت

امام حسین نے علی اکبر کا یہ کلام سن کر ... اپنے ہاتھ سے

... ہتھیار درست کیا اور ... گھوڑے پر سوار کیا ...

... اور ... حضرت

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ ... اے ...

... علی اکبر

... علی اکبر جوان ... سالہ ...

... سیاہ ... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ...

... اللہ ... علی اکبر ...

اور مشہور اور شبیہ رسول محمد مصطفیٰ ہو واسطی کمک تو آئی کی جنگ سے لشکر مخالف کی

لشکر نے عمر سعد سی پوچھا کہ یہ جوان کون ہی ۔ اس نی کہا یہ بیٹا ہی حسین کا بیٹا

دل جان این است صد جان برادر اختر رخشندہ این است غنچۂ

زیب روی زمین است ماہ آسمان رخشندہ در دو دہ این است کیا جب

بزرگ امام حسین و سی لشکر مع فضائل حضرت سی دانت بتائی کی دیکھا اس دنیا

رجز بند سوار مطلب کیا کوئی برابر اس کی نہ آیا تب علی اکبر نی لڑ کر اپنی تیغ

سپاہ پر دشمن کی مارا اور اتنا قتال کیا کہ دو گروہ لڑائی سی لڑکا ہلاک

کئی پس علی اکبر بعد بزرگوار کی خدمت میں آیا اور کہا بابا العطش العطش

العطش کہ ایک قطرہ پانی پلائی علق تک پہونچی تو تمام اس قوم کو مار

حضرت امام حسین نی حال حضرت رسول خدا کی انگشتری اوسکی منہ میں دی

تا قدر کی تسلی ہو تسکین ہوئی پھر میدان میں گیا اور مبارز طلب کیا عمر سعد

نے ایک طارق بن شیث کو کہا کہ جا اور علی اکبر کو قتل کر طارق میدان میں

آیا اور نیزہ علی اکبر کو مارا علی اکبر نی نیزہ اوسکا رد کیا اور ایک نیزہ اوسکی

سینہ پر مارا کہ طارق گھوڑے سی نیچی گر پڑا اور اوسکا بیٹا عمرو طلحہ نام اور

طلحہ بن طارق میدان میں آئی اوسکو بھی جہنم میں بھیجا عمر سعد نی مصرع بن خالد

نسکیا اور جلاد اوس حر ابن ہے شمی یو دفع کر مصراع علی اکبر کی برابر آیا اور نیزہ مارا
علی اکبر کی اور اسکا سینہ قلم کیا اور تلوار اوسکی سر پر ماری کہ تا زین دو پارہ
ہو گیا عمر سعد ملعون کی حکم کیا کہ ابن طفیل اور ابن نوفل جاوین دو لکھ ملعون
ہزار ہزار سوار دونو کی ہمراہ لیکر حملہ کیا شاہزادہ کی ایک حملہ میں دو ہزار
سوار دنکو مستغرق کیا ناگاہ تمام لشکریون نے یکبارگی شاہزادہ پر حملہ کیا علی اکبر
تمام زخمون سے چور چور ہو گیا العضہ بن نمیر نے ایک نیزہ مارا اور علی اکبر کو
پہونچی کر اوسنے یا ابتاہ مار اللہ کہا یا ابتاہ ادرکنی علی اکبر امام مظلوم
کی کان میں پہونچی حضرت کیئی اور علی اکبر کو میدان سے اوٹھا لائے اور خیمہ
میں رکھی اور سر اوسکا زانو پر رکھکر فرمانی لگی ای جگر و بند و نگار حق
و رنگار پدر چرا رفتی برخوردی ز بوستان حیات سرو کاشت ریسا
رفتی علی اکبر نے آنکھین کھولین اور ایسی ساعت بہ ترسو پیش میں
دیکھا اور کہا ای پدر بزرگوار دیکھتا ہون میں کہ دروازہ بہشت کا کھلا ہے
ہین اور جد من جام شربت کا ہاتھ میں لئی ہوئی اور مجھکو بشارت دیتی
ہین کہ آ بیٹا رحمت الٰہی پہچا اصل ہوا تمام اہلبیت علی اور زینب
کو کیا انا للہ وانا الیہ راجعون

[illegible]

زہر اندر سے [illegible] روحی تہ ہیں
دو پہر میں گھر گھر ہوا قتل عام ہے
مقتول کے کیا شور ہیں کہ کس حشر میں حسین

در بیان شہادت علی اصغر حضرت امام حسین علیہ السلام

ہمراہیان اخبار جگر سوز روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی دو بھائی
زخمی ہوئے یار اور مددگار نظر نہیں آتا مخدرات سے اوس عصمت اوبتار ہتے کہ رو دیا کیا
اور ذوالجناح پر سوار ہوئے ابھی لگی ہوئی تہا جو رکاب حضرت کی تھام تہا حضرت سے
خبر سے حدود میں کیسی تھا ور بہانے کی رکاب کو تھا تھا حضرت امام مظلوم ذوالجناح
پر سوار ہوئے خیمہ عصمت سے او بیت سے بلند ہوا حضرت نے پوچھا کہ سبب
رونے اور شیون کا کیا ہے عرض کی کہ علی اصغر پیاس کی ماری قریب ہلاکت کی
او پستان مادر سے اوسکی دودھ خشک ہو گیا ہے حضرت نے فرمایا اوسکو میرے
پاس لاؤ علی اصغر کو موجب فرمانے کی حاضر کیا امام مظلوم اوس معصوم کو لیکر لشکر
مخالفین میں گئے اور کہا کہ اے قوم اگرچہ تمہاری نزدیک میں گنہگار
ہوں پر اس طفل معصوم کا کیا گناہ ہے ایک گھونٹ پانی اوسکو دو کہ سبب
نہایت تشنگی کے قریب ہلاکت ہو گیا ہے اون جفاکاروں سنگدلوں نے کہا
کہ محال ہے ہمیں حکم یزید پلید کی ایک قطرہ پانی کا تجھکو او تیری فرزند دلبند کو ہم
جفاکاروں میں سے ایک نے یعنی حرملہ نے امام حسین علیہ السلام کی جانب مارا ناگاہ وقضا
وہ تیر علی اصغر کی حلق پر آکے لگا اور رنگ زرد کیکے حضرت امام حسین علیہ السلام

کی بانو بر بیٹھا حضرت نے فرمایا کہ اس معصوم کی ملتی یعنی نکالا اور خون جو
علی سے جا ہوا ہو اور اس نے ایک سینہ کی طرف کر کے لگی تھی اس [illegible] میں [illegible]
انی اور فرمایا کہ اس معصوم شہید کو لوٹ کے گویا سب سے جا حضرت [illegible]
اور تمام اہلبیت دل کی [illegible] میں حضرت سید کے زمان جگر چاک کردہ اند
تخت جگر بر بدرت خاک کردہ اند امام زین العابدین علیہ السلام کی عجب کیفیت
رجعت کو تار تنہا اور بیکس ہیں باوجود ضعف بدن کی نیزہ مارنے میں لیکر
بھی ہو رہے تھے کی سیدا مین تھی اور لیست ضعف پاؤں کی زمین پر کھینچی
جاتی تھی اور تمام بدن مبارک لرزتا تھا جس وقت امام حسین علیہ السلام دیکھا
فرمایا کہ اللہ اللہ ای فرزند مسعود ان سے کہ جہد آو کہ نسل میں تم سے باقی رہیگی
پس حضرت امام حسین سید زین العابدین کو خیمہ میں لائی اور اسرار امامت اونکو تعلیم
کیا اور فرمایا کہ کوئی یہ کبھی استعاد نہیں کیا اور ایک بیت سنایا ہے کہ قیمت کا بسود کیا
اس وقت سلاح بحسک کی اور فرمایا الوداع یا عترت " [illegible] اند
[illegible] الوداع لیس [illegible] خند مصری پہنی اور عمامہ رسول خدا کا سر پر
رکھا اور [illegible] کلاہی پر [illegible] زرد [illegible] کو حمائل کر کے
[illegible] پر سوار ہوئے [illegible] اس وقت [illegible]

[illegible] تیرہ برس کی عمر تھی جوان [illegible]

ملتفت ہو اور سب سے اس امام بیکس غریب کی ٹھوکر ہی اور کہا آمادہ

ہیں جانکو سمجھتے ہیں چلیگی ہوا اور آپ کی بات جانتی ہو حضرت نے فرمایا کہ تم میں

جیتے جی تم سے خدا کو یہ نہیں پایا کہ جو لوگ ہیں [illegible] تنبیہ [illegible] میدان میں

کئی اور یہ مضمون ادا کیا حیدر حسن [illegible] اما [illegible] ابیات نظم

[illegible] حضرت شمع [illegible] منفصلہ [illegible] دو رہیں [illegible]

[illegible] آتا ہے [illegible] فرزند [illegible] مصطفیٰ [illegible]

[illegible] رات [illegible] حسن [illegible]

مصطفیٰ نور چشم [illegible] شکر [illegible]

[illegible] سب [illegible]

تمام لشکر [illegible] اور [illegible] حضرت

[illegible] میدان میں [illegible] کربلا کی [illegible]

اور دشمن [illegible] حضرت پر ضرب کاری تھی حضرت کی بدن [illegible]

تمام مجروح [illegible] حضرت [illegible] زخم کی کھو [illegible]

منتظر شہادت [illegible] حضرت [illegible] آکر

[illegible] حضرت [illegible] الغرض [illegible] وقت

دریا ... [illegible] ... جلد ... لیے ہی تو ... [illegible]

حضرت کے قتل پر ... [illegible] ... شمر ... [illegible] ... حضرت

مارتی تھی اور تن مبارک کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا پس شمر ملعون نے :

امام مظلوم کو قتل کیا انا للہ وانا الیہ راجعون

[illegible]

[illegible]

ٹوٹا ملک نے اور ... [illegible]

[illegible] ... سی ہی

[illegible] ... کام

[illegible] ... اور ... [illegible] ... سن گیا